نمبر ۷۶ | مورخہ ۲۵ دسمبر ۱۹۳۲ء | یوم یکشنبہ | مطابق ۲۶ شعبان ۱۳۵۱ھ | جلد ۲۰

مدینۃ المسیح

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ خاندانِ نبوت میں بھی ہر طرح خیریت ہے۔

حضرت ام المومنین علیہا السلام۔ اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رہتک سے تشریف لے آئے ہیں۔

خان عبد اللہ خان صاحب شملہ سے تشریف لائے ہیں۔ آپ وہاں کئی روز بعارضہ بخار بیمار رہے جس کی وجہ سے اب بھی آپ کو پوری صحت نہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ سلسلہ کے بعض ضروری کاموں کی سرانجام دہی کے لئے پشاور جہلم اور میرپور وغیرہ مقامات کا دورہ کرنے کے بعد قادیان پہونچ گئے ہیں۔

جلسہ گاہ امسال بھی تعلیم الاسلام ہائی سکول کی گراؤنڈ میں بنائی گئی ہے۔

وابستگانِ حضرت مسیح موعودؑ کا دار الامان میں شاندار اجتماع

أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ (سورۃ الانبیاء)

اللہ تعالےٰ کے فضل سے احمدی احباب دور و نزدیک سے ہزارہا کی تعداد میں قادیان کی مقدس سرزمین میں جمع ہو رہے ہیں۔ ہم ان آنے والے خوش قسمت اصحاب کی خدمت میں خلوصِ دل کے ساتھ ہدیۂ تہنیت پیش کرتے ہوئے اہلاً و سہلاً و مرحباً عرض کرتے اور اللہ تعالےٰ کے حضور دعا کرتے ہیں۔ کہ وہ ہمارے اس اجتماع کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ اور ہمارے آنے والے بھائیوں کو برکاتِ روحانیہ سے بہرہ اندوز فرمائے۔ ہمیں خوشی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے ہمیں پھر ایک بار اُس مقدس بستی میں جمع ہونے کا شرف عطا فرمایا جس میں اس نے اپنی مخلوق کی ہدایت کے لئے وہ مصلح عالم مبعوث فرمایا۔ جس کی آمد کی خوشخبری تمام انبیائے سابقین دیتے چلے آئے ہیں۔ اور جس میں خدا کا ایک اولوالعزم نبی پیدا ہوا۔ اور آخر اسی خاک پاک میں مدفون ہوا۔ یہ شرف جو ہمیں حاصل ہوا۔ محض اللہ تعالےٰ کے فضل کا نتیجہ ہے۔ پس ہم اس کے فضلوں کے شکرگزار ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ہمارا دل ان بھائیوں کے لئے سخت غمگین ہے۔ جو بُعدِ مسافت۔ خرابیٔ صحت۔ یا سامانِ سفر میسر نہ آنے کی وجہ سے۔ یا دیگر موانع قویہ کے حائل ہونے کے باعث باوجود دل میں تڑپ اور خواہش رکھنے کے تشریف نہیں لا سکے۔ ہم ایسے تمام اصحاب کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور۔ اور جلسہ سالانہ میں شریک [illegible] ہونے والے اصحاب کی خدمت میں عرض کرتے ہیں۔ کہ وہ انہیں اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔ تاکہ اللہ تعالےٰ ان پر بھی رحم فرمائے۔ اور ان کی مشکلات کو دور فرما کر انہیں بھی آئندہ اس اجتماع میں شریک ہونے کی توفیق عطا فرمائے وما ہو ذالک علی اللہ بعزیز۔

ماسٹر علی محمد صاحب بی اے بی ٹی نے ۲۰ دسمبر بہت سے احباب کو دعوت ولیمہ دی

جلسہ سالانہ کے موقع پر ریلوے انتظامات

۱۔ احباب کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ حسب معمول کرسمس کنیشن ۱۰۰ میل سے زائد فاصلہ کیواسطے ۳۱- دسمبر ۱۹۳۲ء تک جاری ہے۔ واپسی سفر ۱۴- جنوری ۱۹۳۳ء تک ختم ہو جانا چاہیئے۔

۲- ۲۴ر دسمبر سے امرت سر قادیان اور بٹالہ امرت سر گاڑیاں کافی لمبی کر دی جائیں گی۔ نیز ایک تھرو بوگی تھرڈ کلاس سیالکوٹ سے صبح ۸-۴۰ بجے گاڑی سے لگ کر سیدھی قادیان شام ۱۹ بجے پہنچا کرے گی۔ ۲۵ر دسمبر سے امرت سر سے سپیشل ٹرینوں کا انتظام کافی ہوگا۔ مسافروں کی کافی تعداد پر امرت سر سے سپیشل ٹرین چلائی جائے گی۔ ۲۵ر دسمبر اور ۲۶ر دسمبر علاوہ معمولی گاڑیوں کے حسب ضرورت تین، چار۔ یا زیادہ سپیشل گاڑیاں چلائی جائینگی کنسیشن ٹکٹ ہر سٹیشن سے مل سکتا ہے۔ بہتر ہو۔ کہ ہر ایک دوست الگ الگ ٹکٹ حاصل کرے۔ اکٹھا پیر ٹکٹ اگر لیا ہو۔ تو قادیان سے واپسی پر اکٹھا ہی سفر کرنا ہوگا۔ جب ان زیادہ مسافر اور پارٹیاں روانہ ہونی ہیں۔ منتظم دوست پہلے اپنے سٹیشن ماسٹروں کو مطلع کریں۔ احباب سٹیشنوں پر اچھے وقت پہنچیں۔ اطمینان اور وقار سے سفر کریں۔ اپنے اسباب مستورات اور بچوں کا کافی خیال رکھیں۔ اپنا اپنا ٹکٹ الگ الگ دوران سفر میں اپنے اپنے پاس ہونا چاہیئے۔

قادیان سے واپسی پر ۲۸ر دسمبر رات قریباً ۱۱ بجے حسب ضرورت اور پھر ۲۹۔ دسمبر صبح تین چار سپیشل ٹرینیں چلائی جائیں گی۔ انشاء اللہ ؛ خاکسار فقیر علی احمدی اسٹیشن ماسٹر قادیان

ایک موٹر ڈرائیور مکینک کی ضرورت

ایک موٹر ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ جو علاوہ اپنی موٹر ڈرائیو کرنے کے بطور مکینک بھی واقفیت ہو۔ تنخواہ ۲۵- روپے ماہوار ہوگی۔ حاجت مند جلد سے جلد دفتر منیجر الفضل کی معرفت درخواستیں بھیجدیں ؛

خریداران الفضل بھول نہ جائیں

جن خریداران الفضل کا چندہ دسمبر سے ۱۵ جنوری تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کے ناموں کی فہرست الفضل نمبر ۷۰ مورخہ ۱۱ر دسمبر میں چھپ چکی ہے۔ مہربانی فرما کر تمام صاحبان اپنا اپنا چندہ جلسہ پر دستی ادا فرمائیں۔ ورنہ جنوری کے پہلے ہفتہ میں وی پی وصول کرنے کے لئے طیار رہیں ؛ (منیجر الفضل)

ایام جلسہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ سے ملاقات

گزشتہ جلسہ ہائے سالانہ کے موقعہ پر ملاقات کے سلسلہ میں بعض احباب کو شکایات پیدا ہوئی تھیں۔ جن کو ملحوظ رکھتے ہوئے ذیل کی ہدایات کا اعلان کیا جاتا ہے۔ تا احباب جماعت نوٹ فرمالیں۔ اور انتظام ملاقات میں ممد ہوں۔

۱۔ ہر جماعت اپنے ٹھیرنے کے کمرہ کے منتظمین سے فارم ملاقات حاصل کر کے تمام افراد جماعت کے قادیان پہونچ جانے پر خانہ پُری کر کے دفتر پرائیویٹ سکرٹری میں جلد سے جلد بھجوا دیں۔ فارم پُر کرتے وقت اپنا ضلع ضرور تحریر فرمائیں۔ تا ملاقات کے وقت کی تقسیم بآسانی ہو سکے۔

۲۔ فارم ملاقات صرف جماعت کے امیر یا سکرٹری صاحبان پُر کریں۔ کیونکہ دُوسرے احباب کے پُر کرنے سے کئی دِقتوں کا سامنا ہوا ہے ؛

۳۔ جو احباب زیادہ اطمینان سے ملاقات کرنا چاہتے ہوں وُہ ذیل کے دو طریقوں میں سے کوئی طریق اختیار کریں۔ اول یا تو ۲۵ر دسمبر کی شام کو قادیان پہونچکر دفتر پرائیویٹ سکرٹری کو اطلاع کر دیں۔ تاکہ ۲۶ر دسمبر کی صبح کو انہیں ملاقات کا موقعہ دیا جائے دوم یا جلسہ کے دنوں کے بعد ملاقات کے لئے وقت مقرر کروائیں ؛

کئی ایک احباب ایسے بھی ہوتے ہیں جنہیں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے بعض ضروری باتیں کرنا ہوتی ہیں۔ وُہ جماعت کی ملاقات کے وقت ہمراہ جاتے ہیں۔ اور ابھی اُن کی بات بھی ختم ہونے میں نہیں آتی۔ کہ وقت ختم ہو جاتا ہے۔ ایسے احباب کو چاہیئے۔ کہ وُہ جماعت کے ہمراہ صرف سرسری ملاقات کے لئے جائیں۔ اور ضروری باتیں بعد کی ملاقات پر رکھیں ؛

۴۔ امراء و سکرٹریان جماعت ہائے احمدیہ وقت کی پابندی کا خاص خیال رکھیں۔ گزشتہ جلسوں پر دیکھا گیا ہے کہ جب ایک جماعت ملاقات کے لئے کمرہ ملاقات میں داخل ہوتی ہے۔ تو اس سے پچھلی جماعت کا خیال نہیں رہتا۔ اس کا ضرور خیال رکھا جائے۔ (پرائیویٹ سکرٹری)

تعلیم الاسلام ہائی سکول میگزین

تعلیم الاسلام ہائی سکول میگزین کا خاص نمبر شائع ہو گیا ہے جو بہترین مضامین اور نظموں کا مرقع ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے حضرت مولوی شیر علی صاحب اور سکول گروپس کے متعدد فوٹو دئے گئے ہیں۔ جلسہ کے ایام میں احباب رسالہ ہذا دفتر ہیڈ ماسٹر صاحب سے طلب فرما سکتے ہیں ؛

تبلیغی کانفرنس اور جماعت ہائے احمدیہ

جماعت ہائے انصار اللہ کے نام ایک سرکلر مورخہ ۱۴ر دسمبر ۱۹۳۲ء کو روانہ کیا گیا تھا۔ اور اس میں مطالبہ کیا گیا تھا۔ کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر منعقد ہونے والی تبلیغی کانفرنس کے لئے عہدہ داران تبلیغ کو لازمی ہے۔ کہ وُہ اس وقت تک کا تبلیغی گوشوارہ سرکلر مذکور میں دیئے ہُوئے عنوانوں کے ماتحت جلد سے جلد نظارت دعوت و تبلیغ میں ارسال فرمائیں۔ مگر اب تک صرف ۵۵ جماعتوں کی طرف سے ایسا گوشوارہ موصول ہُوا ہے۔ حالانکہ جماعت ہائے انصار اللہ کی تعداد ۴۰۰ ہے۔ لہذا بذریعہ اعلان ہذا میں انصار اللہ اور عہدہ داران تبلیغ کو دوبارہ اس کام کی اہمیت کی طرف متوجہ کرتا ہوں۔ وُہ مطلوبہ تبلیغی گوشوارہ بسرعت تیار کر کے مجھے ارسال کر دیں۔ ایام جلسہ بہت قریب ہیں۔ اور میں نے ان گوشواروں سے مجموعی رپورٹ بھی تیار کرنی ہے ؛

یہ گوشوارہ تمام جماعت ہائے انصار اللہ کے لئے بھجوانا نہایت ضروری ہے۔ اگر کسی جماعت انصار اللہ کی طرف سے یہ گوشوارہ موصول نہ ہُوا۔ تو میں مجبور ہوں۔ کہ حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس سے باز پُرس کروں ؛ (ناظر دعوت و تبلیغ ۔ قادیان)

اسلام کی پہلی کتاب

مولوی محمد عنایت اللہ صاحب مالک نصیر بک ایجنسی قادیان نے بچوں کی ابتدائی تعلیم کے لئے یہ کتاب شائع کر کے ایک دیرینہ کمی کو پورا کر دیا ہے۔ مضامین کی ترتیب میں مولوی محمد شریف صاحب اور مولوی اللہ دتا صاحب جالندھری نے حصہ لیا ہے۔ لکھائی چھپائی۔ اور کاغذ عمدہ لگایا گیا ہے۔ اور قیمت صرف ۲ر رکھی گئی ہے۔ امید ہے احباب اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ اور اس طرح انہیں اس قابل بنا دینگے کہ اس سلسلہ کے باقی نمبر بھی شائع کر سکیں۔ مولوی صاحب موصوف نے حسب معمول بعض پنجابی نظمیں بھی شائع کی ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے دوست ان سے فائدہ اٹھائیں ؛

جہلم میں عیسائیوں سے کامیاب مناظرہ

حسب شرائط طے شدہ مابین سکرٹری انجمن احمدیہ جہلم و انچارج امریکن مشن جہلم گرجا گھر شہر جہلم میں ۱۲ر دسمبر سے ۱۵۔ دسمبر تک عیسائیوں سے حسب ذیل دو مضامین پر تحریری مناظرہ ہوا۔ اول ۱۲-۱۳ر دسمبر الوہیت مسیح۔ دوم ۱۴-۱۵ دسمبر صداقت حضرت مرزا صاحب بحیثیت مسیح موعود۔ ہماری طرف سے مناظر مولوی جلال الدین صاحب شمس مولوی فاضل

۲۲۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل

نمبر ۷۶ | قادیان دارالامان مورخہ ۲۵ دسمبر ۱۹۳۲ء | جلد ۲۰

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب سے خطاب

بزرگانِ سلسلہ کے مواعظ سے بہرہ یاب ہو کر نیا تغیر پیدا کیا جائے

حصولِ ثواب کا بہترین موقعہ

صرف ایک دن کے وقفہ کے بعد اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہمارا وُہ جلسہ سالانہ شروع ہونے والا ہے جس کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے ماتحت رکھی۔ اور جس میں شامل ہونے کی یہاں تک تاکید کی۔ کہ آپ نے فرمایا

"اس جلسہ میں شامل ہونے سے ثواب زیادہ ہے۔ اور غافل رہنے میں نقصان اور خطر۔ کیونکہ سلسلہ آسمانی ہے۔ اور حکمِ ربانی"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۳۵۲)

نیز ایک دوست کو شمولیت کی تاکید کرتے ہوئے حضور نے لکھا۔

"جلسہ میں ضرور تشریف لاویں۔ انشاء اللہ القدیر آپ کے لئے بہت مفید ہوگا۔ اور جو لِلّٰہ سفر کیا جاتا ہے۔ وُہ عند اللہ ایک قسم عبادت کے ہوتا ہے۔" (صفحہ ۳۵۷)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مذکورۃ الصدر الفاظ میں جو کچھ فرمایا۔ وُہ حرفاً حرفاً صحیح اور درست ہے۔ اور ہمارا اعتقاد ہے۔ کہ حقیقتاً یہ جلسہ اپنے ساتھ ایسی برکات رکھتا ہے۔ جن کی نظیر اور کسی دنیاوی اجتماع میں نظر نہیں آسکتی۔

مرکزِ احمدیت میں آنے والوں کا فرض

جب یہ جلسہ اپنے ساتھ اس قسم کے فیوض رکھتا ہے۔ کہ اس میں شمولیت نفلی حج سے بھی زیادہ ثواب کا انسان کو مستحق بنا دیتی ہے۔ تو لازماً ان فوائد سے مستفیض ہونے کے لئے جماعت کے ہر فرد کے دل میں تڑپ ہونی چاہیئے۔ اور کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ مرکزِ احمدیت میں پہونچ کر اپنی تمام تر توجہ اسی ایک پہلو کی طرف مبذول کر دی جائے۔ اور ہر ممکن ذریعہ سے روحانی علمی جواہر ریزے اکٹھے کئے جائیں۔

نووارد اصحاب کا طبقہ

اگرچہ ہمیں یہ دیکھ کر مسرت ہوتی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت کا کثیر حصہ اس حقیقت سے آگاہ ہے۔ اور وُہ اپنے اوقات کو قادیان کی مقدس سرزمین میں پہونچ کر ہر قسم کے ضیاع سے محفوظ رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن پھر بھی نووارد اصحاب کا ایک طبقہ ایسا ہوتا ہے۔ جو اس حقیقت سے ناواقفیت کی وجہ سے بعض دفعہ کمل فائدہ اٹھانے سے محروم رہتا ہے۔

احباب جانتے ہیں۔ کہ مرکز کی طرف سے اس امر کی پوری طرح نگہداشت کی جاتی ہے۔ کہ آنے والے معززین کا اکثر وقت دینی اور علمی مشاغل میں مصروف رہے۔ اور اس غرض کے لئے ہر ممکن تدبیر اختیار کی جاتی ہے۔ مگر پھر بھی بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو بزرگانِ سلسلہ کی تقاریر کے وقت جلسہ گاہ کے قریب باتیں کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ اور اس طرح جہاں وُہ خود علمی فوائد سے محروم رہتے ہیں۔ وہاں دوسروں کے لئے بھی نقصان کا موجب بنتے ہیں۔ ہر چند ایسے لوگوں کی تعداد نہایت قلیل ہوتی ہے۔ اور بیس پچیس ہزار کے مجمع میں سے بمشکل چند سو ایسے نفوس ہوتے ہیں۔ اور پھر عام طور پر ایسے لوگ وہی ہوتے ہیں۔ جو روحانی لذت سے ناآشنا ہوتے۔ اور اس سے قبل قادیان میں نہیں آئے ہوتے۔ یا ابھی سلسلہ احمدیت میں بھی شریک نہیں ہوئے ہوتے۔ مگر چونکہ دوسرے لوگوں پر اس کا اچھا اثر نہیں ہوتا۔ اور علاوہ ازیں یہ کوئی پسندیدہ بات بھی نہیں۔ کہ جس مقصد کے لئے اپنے اوقات اور روپیہ کی قربانی کر کے پہنچا جائے۔ وہی مقصد جب حاصل ہونے لگے۔ تو انسان اور اور باتوں میں مشغول ہو جائے۔ اس لئے اگر ایک طرف تو نووارد اصحاب کو ہم اس اہم امر کی طرف توجہ دلاتے ہیں تو دوسری طرف انہیں ساتھ لانے والوں سے بھی گزارش کرتے ہیں۔ کہ وُہ انہیں سمجھائیں۔ اور بتائیں۔ کہ اگر کسی اشد ضرورت کے لئے باہر

جانا پڑے۔ تو فراغت کے بعد فوراً اپنی جگہ پر واپس آجانا چاہیئے۔ اور تقریروں کے دوران میں بار بار اٹھ کر باہر جانے یا مختلف باتیں کرنے سے اجتناب کرنا چاہیئے۔

بزرگانِ ملت کی تقاریر

اس میں شبہ نہیں۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حقائق و معرفت سے لبریز لیکچر پوری توجہ اور سکون سے سُنے جاتے ہیں۔ اور وُہ لیکچر ہوتے بھی اس قسم کے ہیں۔ کہ سامعین کی ساری توجہ اپنی طرف زبردستی کھینچ لیتے ہیں۔ مگر یہاں سوال بزرگانِ ملت کے لیکچروں سے ہے۔ کہ وُہ بھی نہایت محنت اور اخلاص کے ساتھ تیار کئے جاتے ہیں۔ اور ایسے اہم مضامین پر مشتمل ہوتے ہیں۔ کہ ان سے ہر کس و ناکس کا آگاہ ہونا نہایت ضروری ہوتا ہے بے شک یہ سردی کے ایام ہیں۔ اور ان دنوں ایک بہت بڑے ہجوم میں متواتر کئی گھنٹے ایک ہی حالت میں بیٹھے رہنا آسان کام نہیں۔ لیکن یہ امر بھی تو سوچنا چاہیئے۔ کہ سال کے بعد ایک دفعہ یہ موقعہ میسر آتا ہے۔ اور نہیں معلوم ہوتا۔ کہ آئندہ سال ہم میں سے کس کو یہ موقعہ نصیب ہو۔ پس ایسے قیمتی لیکچروں سے پوری طرح فائدہ حاصل کرنا چاہیئے۔ اور یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ یہ تمام تقاریر بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت ہوتی ہیں۔ اگر ہم انہیں پوری توجہ اور دلچسپی کے ساتھ نہیں سُنتے۔ تو اگر ایک طرف جلسہ میں شامل ہونے کے اغراض کو نقصان پہونچاتے ہیں۔ تو دوسری طرف اللہ تعالےٰ کی ایک نعمت کی ناشکری کا بھی ارتکاب کرنے والے ٹھہرتے ہیں۔ اس لئے ضرورت ہے۔ کہ جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے تمام احباب پوری توجہ اور سکون کے ساتھ ان تقاریر کو سُن کر ان سے مستفیض ہوں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی ہدایت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جماعت کو بارہا اس امر کی طرف توجہ دلا چکے ہیں۔ چنانچہ حضور نے ایک سالانہ جلسہ کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں اصل تقریر شروع کرنے سے پہلے دوستوں کو یہ نصیحت کرنا چاہتا ہوں۔ کہ وُہ ذکرِ الٰہی کی عظمت کو اچھی طرح سمجھیں۔ یہاں وُہ کسی تماشہ اور کھیل کے لئے جمع نہیں ہوتے۔ بلکہ اللہ تعالےٰ کا ذکر کرنے اور اس کا نام سُننے کے لئے آتے ہیں۔ اس لئے ذکرِ الٰہی کے آداب کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔ لیکن مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ بعض دوست اس ادب کو مدنظر نہیں رکھتے۔ اور بلاوجہ اور بلا سبب جلسہ گاہ سے اُٹھ کر باہر چلے جاتے۔ اور اِدھر اُدھر باتیں کرتے رہتے ہیں۔ میں جانتا ہوں۔ کہ جلسہ پر ایک کافی تعداد جو آٹھ سو اور ہزار کے قریب قریب ہوتی ہے۔ غیر احمدیوں کی ہوتی ہے۔ اور وُہ لوگ اپنے نفس پر جبر کر کے دیر تک سُننے کے عادی نہیں ہوتے۔ اور ان کا کثیر حصہ جلسہ گاہ میں آتا۔ اور جاتا رہتا ہے۔ مگر تجربہ بتاتا ہے۔ کہ وہی لوگ اسلئے

اخبار الفضل قادیان دار الامان مورخہ ۲۵ دسمبر ۱۹۳۲ء

نمبر ۷۶ جلد ۲۰

والے نہیں ہوتے۔ بلکہ بعض احمدی بھی اس جلسہ گاہ سے باہر چلے جاتے ہیں۔ کہ چلو ان کو باہر چل کر تبلیغ کریں۔ مگر یاد رکھنا چاہیئے مذہب میں انسان پر سب سے بڑا فرض اپنی جان کا ہوتا ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جس وقت اپنی ہدایت کی فکر میں ہو۔ اگر کوئی دوسرا گمراہی میں پڑتا ہے۔ تو پڑنے دو۔ اپنی ہدایت کی فکر دوسرے کی خاطر چھوڑ نہ دو۔ دین کے لئے مال قربان کیا جاتا ہے۔ اور جان قربان کی جاتی ہے۔ مگر دین وہ چیز ہے۔ کہ ساری دنیا کی خاطر بھی قربان کرنے کے لئے کوئی مومن تیار نہیں ہو سکتا۔ پس اگر کسی مجبوری کی وجہ سے جلسہ گاہ سے اٹھنا پڑے۔ اور بعض دفعہ ایسی مجبوریاں پیش آجاتی ہیں۔ جیسے قضائے حاجت کے لئے جانا۔ تو بے شک جائیں مگر فارغ ہو کر جلدی واپس آجانا چاہیئے۔ کیونکہ کیا معلوم ہے۔ کہ کب وہ گھڑی آجائے۔ جس کے لئے انسان ساری عمر کوشش کرتا رہتا ہے۔ ایک گھڑی ایسی آسکتی ہے کہ اس وقت ایک کلمہ انسان کو کافر سے مومن بنا دیتا ہے۔ اسے شیطانی سے رحمانی بنا دیتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالے عنہ کا واقعہ ہی دیکھ لو۔ آپ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مخالفت میں انتہا کو پہنچے ہوئے تھے۔ مگر ایک بات ان کے کان میں ایسی پڑ گئی جس نے ان کی حالت بالکل بدل دی۔ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قتل کے لئے نکلے کہ انہیں معلوم ہوا۔ ان کی اپنی بہن مسلمان ہو چکی ہے۔ اس پر وہ اپنی بہن کے ہاں گئے۔ اور گھر میں قرآن کریم پڑھتے ہوئے سنتا غصہ میں آکر اندر گھس گئے۔ اور اپنے بہنوئی کو مارنے لگے۔ اس پر بہن بچانے لگی۔ تو اس کے بھی چوٹ آئی۔ اس حالت کو دیکھ کر ان کے دل میں کچھ ندامت پیدا ہوئی تھی۔ کہ بہن نے کہا۔ کہ عمر تم ہم پر اس لئے ناراض ہوتے ہو۔ کہ ہم نے ایک خدا کو مانا ہے یہ سنکر وہ سر سے لے کر پاؤں تک کانپ گئے۔ اور اپنی بہن سے کہا۔ جو تم پڑھ رہی تھیں۔ وہ مجھے بھی سناؤ۔ ان کی بہن نے کہا۔ پاک ہو کر آؤ۔ تو سنائیں۔ وہ نہا کر آئے۔ اور ان کے سامنے قرآن کریم کی تلاوت کی گئی۔ جسے سنکر ان کے آنسو رواں ہو گئے۔ اور سیدھے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے۔ اگر دستک دی جب معلوم ہوا۔ کہ عمر ہیں۔ تو بعض نے کہا۔ دروازہ نہیں کھولنا چاہیئے۔ وہ سخت آدمی ہیں۔ نقصان نہ پہونچائیں۔ حضرت حمزہؓ نے کہا۔ کہ اگر مخالفت کی نیت سے آئے ہیں۔ تو ہمارے پاس بھی تلوار ہے۔ آخر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اندر آنے کی اجازت دیدی جب سامنے آئے۔ تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ عمر کب تک مخالفت کرتے رہو گے۔ اس پر انہوں نے کہا۔ میں تو غلامی کے لئے آیا ہوں۔ اب دیکھو۔ انہیں کس طرح ہدایت نصیب ہوئی۔ اگر وہ اس مجلس میں نہ جاتے۔ تو شائد عمر ایمان سے محروم رہتے۔ آپ لوگوں کے لئے سارا سال آرام کرنے کے لئے پڑا ہے۔ اس لئے یہ چند دن کی تکلیف اٹھا کر بھی خدا تعالے کا کلام سن لیجئے۔ اور کوئی لمحہ ضائع نہیں کرنا چاہیئے "

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا یہ ارشاد بالکل واضح ہے۔ امید ہے۔ کہ آنے والے احباب اس کا خیال رکھیں گے۔ اور جلسہ سالانہ کی برکات سے پوری طرح مستفیض ہونے کی کوشش کریں گے۔

علاوہ اس کے بعض اور ضروری امور بھی ہیں۔ جن کی طرف اس موقعہ پر احباب جماعت کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ اور امید کی جاتی ہے کہ احباب ان کا خاص خیال رکھیں گے۔

ایک دوسرے سے تعارف پیدا کرنیکی ضرورت

پہلی بات تو یہ ہے۔ کہ جلسہ سالانہ کی ایک غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ بھی بیان فرمائی ہے۔ کہ اس کے نتیجہ میں تعلقات اخوت ترقی پذیر ہونگے۔ اور جماعت میں محبت بڑھے گی۔ اس امر کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ احباب بکثرت اس موقعہ پر ایک دوسرے سے ملاقات کریں۔ اور ایک دوسرے کے کمرہ میں جا کر تعارف پیدا کریں۔ تا کہ جماعت کا اتحاد اللہ تعالے کے فضل سے اور زیادہ مضبوط ہو جائے۔ اور محبت اتنی گہری ہو جائے۔ کہ انما المومنون اخوۃ کے ہم صحیح مصداق بن جائیں۔

صحت کی حفاظت

دوسری بات یہ ہے۔ کہ چونکہ یہ سردی کے ایام ہیں۔ اس لئے احباب اپنی اور اپنے بچوں کی صحت کا خصوصیت سے خیال رکھیں اور بغیر کافی کپڑوں کے اپنی فرودگاہ سے باہر نہ نکلا کریں۔

عفو و درگزر

تیسری بات یہ ہے۔ کہ منتظمین جلسہ اور دیگر کارکنان اگرچہ تمام احباب کی خدمت کے لئے کمربستہ رہینگے۔ لیکن اگر تقاضائے بشریت ان کی طرف سے کوئی ناخوشگوار بات ظہور میں آئے۔ تو اتنے بڑے مجمع کے انتظام کے متعلق ان کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے اُن سے درگزر فرمایا جائے۔ اور اپنی ضروریات کو بطریق احسن افسران اعلٰے کے نوٹس میں لایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز ہر رنگ میں آپ کی شکایت کے ازالہ کے لئے کوشش کی جائے گی۔

مزار پُر انوار پر دُعا

چوتھی بات یہ ہے۔ کہ قادیان تشریف لا کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مزار پُر انوار، حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے مزار اور بہشتی مقبرہ میں مدفون مومنین کے مقابر پر دُعا کے لئے ضرور جانا چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہم پر بے حد و بے شمار احسانات ہیں۔ آپ ہی کے ذریعہ خدا نے ہمیں ظلمت سے نکالا۔ اور روشنی کے بلند ترین مینار پر کھڑا کر دیا۔ پس یہ آپ کے ان احسانات کا جن سے ساری دنیا کی گردن خم ہے۔ اور جن کے معاوضہ کی کوئی صورت نہیں۔ تقاضا ہے۔ کہ ہم قادیان پہونچکر حضور کی بلندیٔ درجات اور اپنی عاقبت بالخیر اور حسن انجام کے لئے اللہ تعالے کے حضور دعائیں کریں۔

نزولِ رحمت کے ایام

پانچویں بات یہ ہے کہ یہ ایام خصوصیت سے دعاؤں کی قبولیت کے ہیں۔ ان ایام میں نسیم رحمت چلتی ہے۔ اللہ تعالے کے ملائکہ زمین پر اُترتے ہیں۔ اور ایک عجیب رُوحانی انتشار کے دن ہوتے ہیں پس ان ایام میں انفرادی اور اجتماعی لحاظ سے اگر ہماری عائیں اللہ تعالے کے حضور بلند ہونگی۔ تو یقین ہے۔ کہ انہیں قبولیت کا جامہ پہنایا جائے۔ پس ان ایام میں دعائیں کرنی چاہئیں۔ اور قادیان سے ایسا نور اخذ کرنا چاہیئے۔ جو سارا سال دلوں کو منور آنکھوں کو روشن اور سینوں کو ضیا بخشتا ہے۔

اللہ تعالے کے حضور عاجزانہ التجا

اللہ تعالے سے دُعا ہے۔ کہ وہ احمدی احباب کا قادیان آنا مبارک کرے۔ اُن پر اور ان کے لواحقین پر اپنی بے شمار برکات کا نزول فرمائے۔ انہیں ہدایت اور رضامندی کی راہوں پر چلائے۔ اور انہیں اپنے پیارے اور برگزیدہ بندوں میں شامل کرے۔ ہم اللہ تعالے کی ناچیز مخلوق ہیں۔ ہم اسی کے حضور جھکتے اور التجا کرتے ہیں۔ کہ وہ ہمارے اس اجتماع کو روحانی ترقیات کا ذریعہ اور اپنی لازوال برکات کا حامل بنائے۔ اور خدا پر یہ کچھ مشکل نہیں۔ کیونکہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ضلع حصار میں ہندوؤں کی فتنہ انگیزی

ڈڈھلاڈا۔ اور تلونڈی کے الم انگیز حادثات کی یاد ابھی مسلمانوں کے دلوں سے محو نہیں ہوئی تھی۔ کہ اب باپوڑہ کے مسلمانوں پر ہندوؤں نے جبر و تشدد شروع کر دیا ہے۔ واقعات یوں بیان کئے جاتے ہیں کہ باپوڑہ کی ہندو آبادی نے مسلمانوں کو پہلے تو ایک کنوئیں سے پانی لینے سے منع کر دیا۔ اور جب مسلمانوں کی مسلسل کوششوں کے بعد پانی لینے کی اجازت دی۔ تو ایسی شرائط کے ساتھ جن سے مسلمانوں کا مذہب خطرے میں گھر جاتا تھا۔ آخر مسلمانوں نے اپنے خرچ و لاگت سے جدید کنواں بنوانا شروع کر دیا۔ چونکہ ہندو اس طرح مسلمانوں کو آئندہ دق نہیں کر سکتے تھے۔ اس لئے انہوں عدالت دیوانی ضلع حصار سے ایک حکم امتناعی جاری کروا دیا۔ اور مسلمانوں کو کنوئیں کی تعمیر سے حکماً روک دیا گیا۔ اب حالت یہ ہے۔ کہ وہاں کے ہندو مسلمانوں کو کسی کنوئیں سے پانی لینے نہیں دیتے۔ برساتی تالابوں سے بھی پانی لینے میں روک ڈالی جاتی ہے۔ اور پانی کی اس قدر قلت ہے۔ کہ چھوٹے چھوٹے بچے پیاسے تڑپ اُٹھتے ہیں۔ وضو نماز اور دیگر ضروریات کے لئے بھی پانی نہیں ملتا۔ ان واقعات کو پیش کرتے ہوئے ہم کمشنر صاحب انبالہ اور حصار کے حکام کو توجہ دلاتے ہیں۔ کہ وہ شوریدہ سر ہندوؤں کو اس فتنہ انگیزی

احمدیت کے متعلق مضمون

جماعت احمدیہ کی بے نظیر خدمات اسلام کا اعتراف

عربی اخبارات میں احمدیت کی کامیابی کا ذکر

حضرت مسیح موعودؑ کا دعوےٰ

چند سالوں کا ذکر ہے۔ کہ پنجاب کی ایک گمنام بستی سے حضرت احمد قادیانی علیہ السلام نے بحالت کس مپرسی خدا کے نام پر ایک آواز بلند کی۔ اہل دنیا کی آرار عقلیہ اور دلائل کے انکار اور علمار و فلاسفروں کی خیال آرائیوں اور لعینی عقائد کے خلاف۔ سراسر خلاف اعلان فرمایا۔ کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام فوت ہو گئے۔ اللہ تعالےٰ نے مجھے مسیح موعود بنا کر بھیجا ہے۔ مجھے مقام نبوت پر سرفراز فرمایا ہے۔ اور اسلام کی دوبارہ تازگی و بہار میرے ہی ذریعہ سے قائم ہوگی۔ خدا تعالےٰ کا وعدہ ہے۔ کہ وہ مجھ کو ایک پاکیزہ اور خادم اسلام جماعت دیگا۔ اور میری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچا دے گا

مخالفت کا طوفان عظیم

قادیان کے چھوٹے سے گاؤں سے حضرت احمدؑ کی مستور ہستی کی طرف سے اتنا بڑا دعوےٰ دنیاوی نظر میں یقیناً ایک عجیب بات تھی۔ مخالفین اسلام جو دین حنیف کو چند روزہ مہمان قرار دیے تھے۔ اس آواز پر حقارت آمیز انداز میں مسکرائے۔ فقہار اور علمار اس دعوےٰ پر جز بز ہوئے۔ عوام الناس اپنی تمنا ؤں کے خلاف سن کر آگ بگولہ ہو گئے۔ دنیا کے دانشمندوں نے اسے جنون اور مجذوبانہ بڑ قرار دیا۔ لوگ کہتے تھے۔ کہ کوئی اس کا نام لیوا نہ ہوگا۔ اور یہ سلسلہ اپنی موت آپ مر جائیگا۔ لیکن چند ہی دنوں میں انہیں اپنی غلطی محسوس ہوگئی۔ پھر کیا تھا۔ دنیا کی تمام طاقتیں باطل کی ساری قوتیں۔ اور زمین کی ساری قومیں اس پودے کو کچلنے اس سلسلہ سے ٹکرانے اور اس مشن کو نیست و نابود کرنے کے لئے اٹھ کھڑی ہوئیں۔ آریوں کی مخالفانہ کوششوں عیسائیوں کی عیارانہ چالبازیوں اور کہلانے والے علمار کی بدزبانیوں اور فتوے بازیوں کا ایک طوفان بے تمیزی برپا ہوگیا۔ سب و شتم کی انتہار ہوگئی۔ منصوبہ بازی اور ایذا رسانی کی حد ہوگئی

دشمنوں کی عبرتناک ناکامی

یہ سب کچھ ہوا۔ اور اس وقت ہوا۔ جبکہ احمدیت کا ہونہار پودا اپنے آغاز میں تھا۔ اور اسکی حالت کن درع؛ اخرج شطأہ فآذرہ کی پوری پوری مصداق تھی لیکن خدا کے کام بندوں سے رک نہیں سکتے۔ اور زمین تقضائے آسمانی سے سرتابی نہیں کر سکتی۔ آخر اس شور و شر اور ان ہنگامہ آرائیوں کا نتیجہ کیا ہوا؟ ان علمار و دیگر طبقات کی جانکاہ کوششوں کا کیا حشر ہوا۔؟ مختصر جواب یہ ہے۔ کہ حق کی فتح اور باطل کو شکست ہوئی۔ اور ایک لاکھ چوبیس ہزار مرتبہ کے تجربہ کی ایک بار پھر تصدیق ہوگئی۔ ہاں وہ آواز جسے دبانے کو اپنوں اور بیگانوں نے ہر ممکن حیلہ سے کام لیا۔ ہاں ہاں وہ احمدیت جسے کچلنے کے لئے پورا پورا زور لگایا گیا نہ دبی نہ مٹی۔ اور نہ کچلی گئی۔ بلکہ پنجاب ہندوستان سے لے کر دنیا کے مشرق و مغرب میں پھیل گئی اور پھیل رہی ہے۔ اور پھیلتی جائے گی۔ دنیا تقدیر۔ کہ اس نوشتہ کو بدل نہیں سکتی۔ یہ انسان کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا نہیں کہ زمینی کلہاڑیاں اس کا استیصال کر سکیں۔ انسان پیدا ہوتے اور مرتے رہیں گے۔ مگر احمدیت کا درخت رہتی دنیا تک لہلہاتا رہے گا؛

کھلا چیلنج

احمدیت کے دشمنوں نے مخالفت میں کوئی کمی نہیں کی لیکن اگر روئے زمین پر کوئی ایڈیٹر کوئی عالم کوئی سیاسی لیڈر یہ گمان کرتا ہو۔ کہ اس کی کششِ قلم جنبش لب۔ اور شر باری احمدیت کو مٹا سکتی ہے۔ تو بھی آزما کر دیکھے۔ اور ہر تیر چلا دیکھے۔ بجز ذلت و رسوائی اور ناکامی و نامرادی کے کچھ نتیجہ نہ ہوگا۔ احمدیت کی مختصر سی تاریخ میں عبرت کے بیسیوں سامان موجود ہیں۔ بہتر ہے۔ کہ ہمارے دشمن سلسلہ احمدیہ کو مٹانے کا دیرینہ خبط چھوڑ کر اتنی سی بات پر ہی غور کریں۔ کہ وہ کونسی مقناطیسی قوت ہے جس نے آسٹریلیا جاوا اور سماٹرا سے لیکر دنیا کے انتہار تک لاکھوں انسانوں کو ہزاروں بلاؤں کے باوجود احمدیت کی علمبرداری پر مجبور کر رکھا ہے۔ اور پھر وہ کونسی طاقت ہے۔ جو اس ننھی سی جماعت سے وہ معجزانہ اور حیرت انگیز خدمت اسلام کا عظیم الشان کام لے رہی ہے۔ جسے دنیا کے کروڑوں مسلمان کہلانے والے نہیں کر سکتے۔ حالانکہ ان میں علمار امرار اغنیار بلکہ بادشاہ بھی شامل ہیں

ان فی ذالک لآیۃ لمن کان لہ قلب او القی السمع وھو شھید

احمدیت کی کامیابی کا اعتراف

دور بین نگاہوں نے تو احمدیت کی بڑھتی ہوئی طاقت کو پہلے روز ہی بھانپ لیا تھا۔ مگر اب تو معاملہ بالکل واضح ہوگیا ہے۔ ہندوستانی معقول پسند طبقہ کے علاوہ احمدیت کے بدترین دشمنوں کو بھی اس کا اقرار کئے بغیر چارہ نہیں۔ بیرونی دنیا بھی احمدیت کی ہزار مخالفت کرے لیکن اس کا سکہ ضرور تسلیم کرتی ہے۔ عربی اخبارات میں آجکل خصوصیت سے احمدیت کا تذکرہ ہے۔ ہم ذیل میں بعض اقتباسات ناظرین کی اطلاع کے لئے درج کرتے ہیں:۔

(۱) قاہرہ (مصر) کا اخبار "الفتح" سخت معاند اخبار ہے۔ احمدیت کی مخالفت میں اندھا دھند مشغول ہے۔ اس میں ایک مضمون سلسلہ کے خلاف شائع ہوا ہے۔ اسی ذیل میں لکھا ہے

نظرت فاذا حرکتھم امر مدھش فانھم رفعوا اصواتھم واجروا اقلامھم باللغات المختلفۃ وابدوا دعوتھم ببذل المال فی المشارقین والمغربین فی مختلف الاقطار والشعوب ونظموا جمعیاتھم وصدقوا الحملۃ حتی استفحل امرھم وصارت لھم مراکز دعایۃ فی اسیا و اوربا و امریکا و افریقیۃ تساوی علماً و عملاً جمعیات النصاری واما فی التاثیر والنجاح فلا مناسبۃ بینھم وبین النصاری فالقادیانیون اعظم نجاحاً لما معھم من حقائق الاسلام وحکمہ

ترجمہ ہم نے دیکھا ہے۔ کہ قادیانی تحریک ایک حیرت انگیز چیز ہے۔ انہوں نے تقریری اور تحریری طور پر مختلف زبانوں میں اپنی آواز کو بلند کیا ہے۔ نئی اور پرانی دنیا کے مشرق و مغرب میں مختلف ملکوں اور قوموں میں بذل مال کے ذریعہ اپنی تبلیغ کو تقویت پہنچائی ہے۔ انجمنیں اور جمعیتیں مرتب کر کے زبردست حملہ کیا ہے۔ یہاں تک کہ ان کا معاملہ عظیم الشان ہوگیا۔ اور ایشیا، یورپ، امریکہ اور افریقہ میں ان کے تبلیغی مرکز قائم ہو گئے جو ہر طرح سے علمی اور عملی طور پر عیسائیوں کے مشنوں کے ہم پلہ ہیں۔ لیکن تاثیر اور کامیابی کے رو سے ان میں اور عیسائیوں میں کچھ نسبت نہیں۔ کیونکہ قادیانی اسلامی حقائق و حکمتوں کی وجہ سے عیسائیوں سے بدرجہا زیادہ کامیاب ہیں۔

پھر لکھا ہے

ولا ینقضی عجبی من ھولاء الرجال الذین بلغوا فی علوا لھمم والعلوم الکونیۃ مبلغاً مالم

تبلغه حتى الان اية فرقة اسلامية كيف اتخدعوا بما اخترعه غلام احمد القادياني من الحيل والمخارق یعنے میرے تعجب کی کوئی انتہا نہیں رہتی جبکہ میں ان لوگوں (جماعت احمدیہ کے افراد) کو جو [illegible] اور علوم جدیدہ میں اس درجہ ترقی کر گئے ہیں۔ کہ آج تک کوئی اسلامی فرقہ وہاں تک نہیں پہنچا دیکھتا ہوں۔ کہ یہ لوگ مرزا غلام احمد قادیانی کے ایجاد کردہ حیلہ وفریب سے کس طرح دھوکہ کھا گئے ؟"

پھر لکھا ہے :-

والذی یری اعمالہم المدھشة ولیقدر الامور حق قدرھا لا یملک نفسہ من الدھشة والاعجاب بجھاد ھذہ الفرقة القلیلة التی عملت مالم تستطعہ مئات الملایین من المسلمین وقد جعلوا جھادھم ھذا ونجاحھم اکبر معجزة تدل علی صدق ما یزعمون وساعدھم علی ذالك موت غیرھم ممن ینتسب الی الاسلام

ترجمہ :- جو شخص سمجھدار ہو۔ اور ان لوگوں کے حیرت انگیز کارناموں کو دیکھے۔ وہ یقیناً اس چھوٹی سی جماعت کے جہاد کو دیکھ کر حیران اور انگشت بدنداں رہ جائے گا۔ اس جماعت نے وہ کام کیا ہے جسکو کروڑوں مسلمان نہ کر سکے۔ ان لوگوں نے اپنے جہاد اور کامیابی کو اپنے دعوے کی صداقت پر سب سے بڑا معجزہ قرار دیا ہے۔ ان کے اس بیان کو ان لوگوں کی موت سے گونہ تقویت پہنچی ہے۔ جو ان کے علاوہ اسلام کی طرف منسوب ہوتے ہیں

آخر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز احمدیت کے بیرونی مشنوں۔ ریویو آف ریلیجنز انگریزی واردو کے ذکر کے بعد لکھا ہے

أفلا یجب علی المسلمین والحال ھذہ ان یزیلوا عن اذھان اھل اوربا وامریکا تلك العقائد الفاسدة التی یعتقدونھا فی دیننا وبنینا ؟ ھذا فرض علی امراء المسلمین وعلمائھم واغنیائھم وفقرائھم ایضاً فمن ذا الذی یقوم الیوم بتبدید تلك الاوھام ؟ لا احد الا القادیانیون وحدھم۔ ھم الذین یبذلون فی ذالك الاموال والانفس ولو قام المصلحون یصیحون حتی تبح اصواتھم ویکتبون حتی تتکسر اقلامھم وجمعوا من الاموال والرجال فی جمیع الاقطار الاسلامیة عشر ما تبذلہ ھذہ الشرذمة القلیلة

ترجمہ کیا ان حالات میں مسلمانوں پر واجب نہیں۔ کہ اہل یورپ وامریکہ کے ذہنوں سے وہ فاسد خیالات دور کریں۔ جو وہ اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق رکھتے ہیں۔ یقیناً واجب ہے۔ اور یہ مسلمانوں کے بادشاہوں علماء۔ اغنیاء اور فقراء کا فرض ہے۔ مگر کون ہے۔ جو ان اوہام کو دور کرنے کیلئے جد وجہد کر رہا ہو ؟ ہرگز کوئی نہیں صرف اکیلے احمدی ہی ہیں جو اپنے اموال اور جانوں کو اس راہ میں خرچ کر رہے ہیں۔ ہاں اگر مسلمانوں کے زعماء اور مصلحین کھڑے بھی ہوں اور چلاتے چلاتے ان کی آواز بھرا جائے۔ اور لکھتے لکھتے ان کی قلمیں ٹوٹ جائیں۔ تب بھی وہ تمام اسلامی دنیا سے مال اور کارکنوں کے لحاظ سے اس کا دسواں حصہ بھی جمع نہیں کر سکتے۔ جس قدر یہ چھوٹی سی جماعت خرچ کر رہی ہے

(جریدۃ الفتح نمبر ۳۱۵۔ ۲۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۵۱ ہجری)

مصری رسائل میں احمدیت کا ذکر

(۲) مصر کے جامعہ ازھر کے ماہوار رسالہ "نور الاسلام" نے اب احمدیت کی قوت کو محسوس کرتے ہوئے تازہ نمبر میں مقالہ افتتاحیہ سلسلہ احمدیہ کے خلاف لکھا ہے۔ باوجودیکہ "نور الاسلام" ازہر یونیورسٹی کا ترجمان سمجھا جاتا ہے۔ لیکن مضمون نہایت عامیانہ ہے۔ نفس مضمون کا تو مفصل اور مکمل جواب ہم اپنے رسالہ "البشارۃ الاسلامیۃ الاحمدیۃ" کے چوتھے نمبر میں شائع کر رہے ہیں لیکن اس جگہ یہ بتانا ضروری ہے۔ کہ احمدیت کی قوت کا اعتراف کن لفظوں میں کیا گیا ہے۔ لکھا ہے

"للقادیانیة حرکة نشیطة فی الدعوة الی نحلتھم ولما کانوا یقیمون ھذہ النحلة علی شیءٍ من تعالیم الاسلام امکنھم ان یدعوا انھم دعاة للاسلام... بعثوا بدعاتھم الی سوریة وفلسطین ومصر وجدة والعراق وغیرھا من البلاد الاسلامیہ... کثیراً ما وردتنا رسائل من البلاد العربیہ وغیرھا کامریکا یسأل محرروھا عن اصل ھذہ النحلة ومبلغ صلتھا بالاسلام"

"قادیانی لوگ اپنے مذہب کی طرف دعوت دینے میں مستعدی اور نشاط سے کام کر رہے ہیں۔ اور چونکہ وہ اپنے دین کی بنیاد بعض اسلامی تعلیمات پر رکھتے ہیں۔ اس لئے ان کو موقعہ مل گیا۔ کہ اسلام کے مبلغ ہونے کا دعویٰ کریں۔ انہوں نے اپنے مبلغ شام۔ فلسطین۔ مصر۔ جدہ۔ عراق اور دیگر بلاد اسلامیہ کی طرف بھیجے ہیں۔ بہت مرتبہ ہمارے پاس بلاد عربیہ اور امریکہ سے خطوط آتے ہیں۔ جن کے لکھنے والوں نے دریافت کیا ہے کہ اس جماعت اور دین کی حقیقت کیا ہے۔ اور ان کا اسلام سے کس قدر تعلق ہے ؟

(رجب ۱۳۵۱ھ جلد ۳ ع ۷)

طالبانِ صداقت غور کریں

ناظرین ہم ان موافق یا مخالف آراء پر تبصرہ کرنا نہیں چاہتے اور نہ یہ اس مضمون کا مقصد ہے۔ بلکہ صرف یہ بتلانا مدنظر ہے کہ ہر قسم کی روکاوٹوں۔ موانع اور تکالیف کے باوجود خدا تعالےٰ کی آواز دنیا کے کناروں تک پہنچ رہی ہے۔ اور سلسلہ احمدیہ غیر معمولی ترقی کر رہا ہے۔

پس طالبانِ حق اس حقیقت پر غور کریں۔ اور حق کو قبول کریں۔ اور دشمنانِ احمدیت کم از کم عبرت حاصل کریں۔ کہ وہ جب ابتداء میں عاجز اور ناکام رہے ہیں۔ تو آخر میں کیونکر کامیاب ہوں گے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ اولا یرون انا ناتی الارض ننقصھا من اطرافھا افھم الغالبون کیا یہ لوگ اتنا بھی نہیں دیکھتے۔ کہ ہم ان کی زمین کو اس کے کناروں سے کم کر رہے ہیں۔ اور یہ سلسلہ بڑھ رہا ہے۔ کیا وہ ابھی تک یہی گمان کر رہے ہیں۔ کہ وہ ہی غالب ہونگے۔ ہرگز نہیں بلکہ خدا اور اس کے رسول ہی غالب ہوتے ہیں کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی۔ (خاکسار اللہ دتا جالندھری)

ممبرات انجمن مسلم خواتین رہتک کو چیلنج

شہر رہتک میں چار پانچ احمدیوں کا حسن اتفاق سے جمع ہونا تھا۔ کہ آج کل کے نام نہاد مولویوں کے چھکے چھوٹنے شروع ہو گئے۔ اور انہوں نے عوام کو احمدیت جیسے قیمتی جوہر سے بدظن کرنے کی غرض سے جابجا تقریروں کا سلسلہ جاری کر دیا۔ اس غرض کے لئے پہلے تو انہوں نے باہر سے مولوی بلوا کر احمدیت کے خلاف عوام کو اشتعال دلانے کا انتظام کیا۔ لیکن آخر کار مقامی مولوی صاحبان کو بھی شہرت حاصل کرنیکا خیال آیا۔ اور انہوں نے یہ وطیرہ اختیار کیا۔ کہ انجمن مسلم خواتین کے نام سے ایک فرضی انجمن قائم کر کے یکے بعد دیگرے چار پانچ اشتہارات شائع کئے جنمیں سوائے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فداہ روحی کی شان میں گندہ دہنی سے کام لینے کے اور کوئی بات درج نہ ہوتی۔ میرا قیاس تو یہی ہے کہ یہاں کے غیر احمدی مولوی صاحبان کا ہی یہ تمام پروپیگنڈا ہے کہ انہوں نے مسلم خواتین کی آڑ میں اپنی ذہنیت کا ثبوت دیا۔ لیکن اگر واقعی رہتک کی مستورات نے یہ انجمن خود بنائی ہے۔ تو ان سطور کے ذریعہ میں بحیثیت احمدی مستورات کی انجمن کی سیکرٹری ہونے کے علی الاعلان ممبرات انجمن مسلم خواتین کو اپنے مقابل پر بلاتی ہوں۔ وہ غریب خانہ پر تشریف لائیں۔ اور میں مستورات کے ایک کثیر مجمع میں صداقت احمدیت پر ڈیڑھ گھنٹہ یا نصف کردہ وقت تک تقریر کرونگی۔ اگر آپ کی انجمن میں کسی کو اتنی علمیت و قابلیت ہے، کہ وہ میرے مقابل پر بول سکتی ہو۔ تو وہ خوشی سے میرے دلائل کی تردید کر

نظارتوں کے اعلانات

جماعت احمدیہ سے اخراج کا اعلان

میاں محمد اسمٰعیل صاحب احمدی ولد مولوی رحمت اللہ صاحب ساکن بنگہ نے اپنی احمدی لڑکی کا رشتہ غیر احمدیوں کے ہاں کر دیا ہے۔ کوئی احمدی اس شادی میں شامل نہیں ہوا۔ میاں محمد اسمٰعیل کو ۱۳/۱۴ کو سمجھایا گیا تھا۔ کہ جو کوئی احمدی اپنی لڑکی کا نکاح غیر احمدی سے کر دیتا ہے۔ وہ جماعت احمدیہ سے خارج کر دیا جاتا ہے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحریر فرمایا ہے۔ کہ "غیر احمدیوں کو لڑکی دینا حرام ہے" مگر باوجود اس کے میاں محمد اسمٰعیل صاحب باز نہیں آئے۔

چنانچہ یہ کاغذات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ۱۴ر دسمبر ۱۹۳۲ء کو پیش ہو کر فیصلہ ہوا۔ کہ میاں محمد اسمٰعیل صاحب ولد مولوی رحمت اللہ صاحب ساکن بنگہ ضلع جالندھر کو جماعت سے خارج کیا جاتا ہے"

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے

(ناظر امور عامہ قادیان)

ایک سند یافتہ کمپونڈر کو ملازمت کی ضرورت

ہمارے پاس ایک احمدی نوجوان سند یافتہ کمپونڈر موجود ہیں۔ صوبہ پنجاب کے کسی شفاخانہ میں ان کو ملازم کرانے کی اشد ضرورت ہے۔ جو دوست اس بارے میں کوشش فرما سکیں۔ وہ کوشش کر کے مجھے اطلاع دیں۔ (ناظر امور عامہ)

مقدمہ مرزا اعظم بیگ

احباب کو معلوم ہے۔ کہ ۱۹۲۰ء میں مرزا اکرم بیگ و مسماۃ سردار بیگم والدہ مرزا اکرم بیگ کی اراضیات واقعہ قادیان خریدی گئی تھیں۔ جس میں علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز صدر انجمن احمدیہ قادیان بہت سے دیگر احباب بھی شریک و حصہ دار تھے۔ اس بیع کے متعلق مرزا اعظم بیگ ولد مرزا اکرم بیگ نے ایک دعویٰ استقرار حق دائرہ کر رکھا ہے۔ جو اس وقت جناب مرزا عبد الرب صاحب سینئر سب جج بہادر گورداسپور کی عدالت میں پیش ہے

چونکہ اکثر احباب اس مقدمہ کے حالات کے متعلق دریافت کرتے رہتے ہیں۔ لہذا احباب کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ کہ ابتدائی مراحل کے بعد اب اس مقدمہ میں جواب دعوے داخل ہو چکا ہے۔ اور تنقیحات بھی قائم ہو چکی ہیں آئندہ پیشی ابتداء مارچ ۱۹۳۲ء میں مقرر ہے۔ مقدمہ کی پیروی اپنی طرف سے بفضل تعالےٰ اچھی طرح کی جا رہی ہے، احباب دعا فرماتے رہیں۔ (ناظر امور عامہ قادیان)

مظلومین کشمیر کی امداد کے لئے جدوجہد

حاجی غلام احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کریام نے اپنے علاقہ کے مسلمانوں سے چندہ کشمیر فنڈ مبلغ ۲۳ روپے وصول کر کے ارسال فرمایا ہے۔ جو کشمیر کے حساب میں داخل ہو چکا ہے۔ اس چندہ کی تحصیل میں راہوں کے حاجی رحمت اللہ صاحب اور چودہری عبد المجید خان صاحب اور نواں شہر کے میاں عطاء اللہ صاحب پلیڈر اور کریام کے چودہری عدالت خان صاحب نے ساتھ ہو کر مدد کی ہے۔ ان احباب کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ جن احباب سے چندہ کشمیر فنڈ وصول ہوا ہے ان کی فہرست حسب ذیل ہے۔

راہوں کے احباب:- چودہری عبد الرحمٰن خان صاحب ایم ایل سی۔ چودہری مہدی خان صاحب چودہری عبد السلام خان صاحب۔ چودہری عزت علی خان صاحب چودہری محمد سلطان خان صاحب چودہری غلام مرتضیٰ خان صاحب۔ چودہری محمد اکرام خان صاحب رائے محمد علی خان صاحب۔ صوبہ دار میجر عبد اللہ خان صاحب۔ حکیم عبد الرزاق صاحب

نواں شہر کے احباب:- ڈاکٹر سید رحمت علی شاہ صاحب منشی محمد چراغ صاحب۔ بابو محمد چراغ صاحب۔ بابو محمد اکرم صاحب۔ بابو محمد رمضان صاحب۔ بابو غلام نبی صاحب۔ بابو محمد حسین صاحب چودہری غلام حسین خان صاحب۔ ایجنٹ

کریام کے احباب:- چودہری اللہ داد خان صاحب سفید پوش جمعدار منشی خان صاحب

موضع محالوں کے احباب:- چودہری مولا بخش صاحب منشی خان صاحب

ان اصحاب کا جنہوں نے کشمیر کے بیکس مسلمانوں کی امداد کے لئے چندہ عطا فرمایا ہے۔ شکریہ ادا کرتے ہوئے دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے

(فنانشل سکرٹری)

احمدی نوجوانوں سے قوم کی امیدیں

ہے خدا کے فضل سے اس بات کی کامل امید
فتح عالم کو کریں گے یہ جوانانِ سعید
ان کی ہر حرکت میں پنہاں ہونگے لاکھوں انقلاب
ہر سکوں میں ان کے ہوگی کامرانی کی نوید
ان کا استقلال جرأت۔ حوصلہ۔ لطف و کرم
بردباری اور پھر سلجھی ہوئی گفت و شنید
دشمنانِ ملت بیضا کو آخر ایک دن
کر کے چھوڑے گا مسخر ان کا یہ خلقِ حمید
ان کے دم سے پھر بہار آجائے گی باغ دہر میں
اس میں پیدا کر کے دکھلائیں گے یہ شانِ جدید
ان کی ہمت غلبہء اسلام کی ہوگی کفیل
ان کے ہاتھوں سے کٹے گی کفر کی حبل الورید
ان کے قبضہ میں زمامِ حفظِ عالم آئے گی
فضلِ ربُّ العالمیں سے یہ نہیں ہرگز بعید
دین کی خاطر اٹھائیں گے مصائب کے پہاڑ
اور ہوگا لب پہ پھر بھی نعرۂ ھل من مزید
ہر گھڑی غالب رہے گی دل میں بس یہ آرزو
راہِ حق میں جان دے کر کاش ہو جائیں شہید

شاکر

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب توجہ فرمائیں

احباب جماعت سے یہ امر مخفی نہیں۔ کہ دار الامان میں ایک کافی تعداد غربا و مساکین کی رہتی ہے۔ جن کا شغل عبادت الہٰی اور دینی تعلیم کا حصول ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سال کے مختلف حصوں میں ان کی امداد فرماتے رہتے ہیں۔ احباب بھی جلسہ سالانہ پر تشریف لاتے وقت ان کو نہ بھولیں۔ اور گزشتہ سالوں کی طرح ان غرباء کے لئے پارچات مستعملہ خورد و کلاں حسب توفیق پہننے کی قسم سے ہوں۔ یا اوڑھنے کی قسم سے اپنے ساتھ لا کر دفتر ہذا میں پہنچا دیں۔ (پرائیویٹ سکرٹری قادیان)

وکیل

قادیان کے محکمہ دار القضاء میں مقدمات کی پیروی کے واسطے یاجائداد کی حفاظت کے لئے اگر کسی دوست کو اپنا وکیل یا مختار مقرر کرنا

مراسلات

مذہب اور سیاست

(رقم فرمودہ جناب مفتی محمد صادق صاحب)

اسلام کی جامعیت

اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو انسان کی تمام ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ اس میں صرف اخلاق کی اصلاح اور روحانیات کی ترقی کے سامان ہی نہیں۔ بلکہ انسان کو تمدن اور سیاست میں جو حالات پیش آتے ہیں ان کے متعلق بھی اس میں پوری رہنمائی کی گئی ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے۔ کہ علماء کے اسلام کو صرف مذہبی معاملات کے ساتھ تعلق ہے۔ اور سیاست کی طرف متوجہ ہونا ان کے روحانی درجات کے منافی اور ان کے مقام ولایت میں تخفیف پیدا کرنے والا ہے۔ لیکن یہ بات صحیح نہیں اسلام اور قرآن شریف کا دائرہ تعلیم دنیا کیا ایسا وسیع اور جامع ہے۔ کہ انسانی زندگی کا کوئی شعبہ اس کی ہدایت اور رہنمائی سے باہر نہیں رہ سکتا۔ ہاں یہ صحیح ہے۔ کہ ہر ایک عالم اس قابل نہیں ہوتا۔ کہ وہ تمام شعبوں میں امت کے حق کو ادا کر سکے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ تقسیم کار کے مطابق امت کے علماء اپنی اپنی استعداد اور قابلیت اور تحصیل اور ریاضت کے مطابق مختلف کاموں کو سنبھالیں۔ ہاں اس میں شک نہیں کہ امام وقت اور خلیفہ وقت ان کو اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں کے سبب جو اس کے شامل حال ہوتے ہیں ہر ایک معاملہ میں فیصلہ کرنے کے واسطے خواہ وہ ظاہری ہو یا باطنی ایک خارق عادت طاقت و قوت عطا کی جاتی ہے۔

خلفاء کے واجب الاطاعت احکام

آیت شریفہ۔ وعد اللہ الذین آمنوا منکم۔ الخ۔ اس امر کی وضاحت کرتی ہے۔ کہ مسلمانوں میں سے جو لوگ پورے طور پر ایمان لائے اور نیک عمل کرائے ان سے خدا کا وعدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں ملک کی خلافت ضرور مرحمت فرمائے گا۔ جیسا کہ پہلے لوگوں کو حکومت عطا ہوئی تھی۔ اور وہ دین جو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے پسند کیا ہے۔ اس کو ان کے لئے مستحکم کریگا۔ اور خوف و خطر جو ان کے لاحق حال ہے اس کو دور کر کے اس کے بدلہ میں ان کو امن عطا کریگا (۲۴/۵۴) یہ خلافت اسلام میں دائمی ہے۔ جو قیامت تک رہیگی۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ خلیفہ وقت ہمیشہ بادشاہ ہی ہوگا۔ بلکہ ہر زمانہ کی ضرورت اور حالت کے مطابق وہ کبھی بادشاہ اور کبھی ایک روحانی حاکم ہوگا۔ لیکن اس کے فیصلہ جات دینی اور دنیوی معاملات میں مسلمانوں کے واسطے ہر زمانہ میں واجب الاطاعت ہونگے۔

مذہبی لیڈروں کی سیاست میں مداخلت

جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ مذہبی لیڈروں کے واسطے سیاسیات میں مداخلت بالکل ناواجب ہے۔ انہیں قرآن حکیم کی ان آیات کو بغور دیکھنا چاہئیے۔ جن میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے فرعون کی طرف بھیجے جانے کے حالات تفصیلاً درج ہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جب اللہ تعالیٰ نے فرعون کی طرف بھیجا۔ تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کا فرعون سے ایک ہی بڑا مطالبہ تھا۔ ان ادوا الی عباد اللہ۔ اور فارسل معنا بنی اسرائیل کہ بنی اسرائیل جن کو تو ذلیل کر رہا ہے۔ ان کو آزاد کر کے میرے ساتھ کر دے تاکہ میں انہیں تیری غلامی سے نکال کر ایسی جگہ لے جاؤں۔ جہاں وہ آزادی سے زندگی بسر کریں۔

حضرت مسیح موعودؑ کی سیاسی راہنمائی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اپنے زمانہ کی ضرورت کے مطابق مسلمانوں کی سیاسی رہنمائی کی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ پہلی پیشگوئیوں کے مطابق اب جنگی جہاد کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ خدا تعالےٰ نے تمام قوموں کے دلوں کو اس طرف مائل کر دیا ہے۔ کہ خیالات کی آزادی عام ہو۔ اور کوئی قوم کسی دوسری قوم کو اپنا مذہب قبول کرنے کے واسطے مجبور نہ کرے۔ پس مسلمانوں کے واسطے لازم ہے کہ جہاں اسلامی حکومت نہیں اور مذہبی آزادی حاصل ہے۔ وہاں حکومت کے ساتھ ہر طرح سے تعاون کریں۔ اور کسی قسم کی بغاوت اور سرکشی اور بدامنی پھیلانے کا کام نہ کریں۔ ایسا ہی غیر قوموں کے ساتھ صلح کرنے کے معاملہ میں بھی آپ نے ایک نہایت قیمتی اصل اپنی آخری تحریر پیغام صلح میں شائع فرمایا۔ کہ اگر ہندو برادران وطن حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و تقدیس کا سچے دل سے اقرار کریں۔ جیسا کہ ہم ان کے تمام قابل عزت لیڈروں مثلاً رام اور کرشنا کی تعظیم کرتے ہیں اور انہیں خدا تعالےٰ کا سچا رسول سمجھتے ہیں۔ تو ہم سیاسی امور میں ہندوؤں کے ساتھ یکجا ہو کر مشترکہ مطالبات گورنمنٹ کے سامنے پیش کر سکتے ہیں۔

سیاست میں مداخلت ضروری ہے

غرض سیاسیات میں مداخلت کوئی غیر دینی عمل نہیں بلکہ یہ بھی ان دینی مقاصد میں شامل ہے۔ جس کی طرف توجہ کرنا وقتی ضرورت اور حالات کے مطابق لیڈران قوم کا فرض ہے۔ جیسا کہ میں نے اوپر اشارہ کیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے سامنے اپنی رسالت کا بڑا مقصد یہی بیان کیا۔ اور اولین مطالبہ اس سے یہی کیا کہ خدا کے جن بندوں کے پاؤں میں تو نے اپنی محکومی اور غلامی کی زنجیریں ڈال دی ہیں۔ انہیں چھوڑ دے اور مجھے واپس دے دے خدا نے مجھے اس قوم کا امین بنایا ہے۔ میں اس کے افراد کو آزادی دلاؤنگا۔ محکومی کی جگہ ایک حکمران قوم بناؤنگا۔ خدا کے بندے خدا کی امانت ہیں مگر تو ظالم ہے۔ اس لئے تو اس امانت کا مستحق نہیں۔ یہ شرف اللہ تعالےٰ نے مجھے عطا فرمایا ہے۔ کہ میں اس امانت کو ٹھیک ٹھیک اپنے پاس رکھونگا۔ پس قوم کے تمام پیش آمدہ حالات کو مدنظر رکھنا۔ اس کی تکالیف کو دور کرنے کی تدابیر اختیار کرنا۔ اور ملکی سیاسیات میں راہنمائی کرنا خلیفہ وقت سے بہتر اور کوئی نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی نصرت اور تائید اس کے شامل حال ہوتی ہے۔ اور اس زمانہ میں گذشتہ پندرہ سال کے تاریخی واقعات ہمارے اس بیان کی صداقت پر مہر لگا رہے ہیں۔ مبارک ہیں وہ جو سمجھیں اور فلاح پائیں۔

سرکاری ملازمت کے خواہشمند

انڈین آرمی کی۔ آر۔ ایس۔ سی اور آر۔ اے۔ ایس برانچوں میں کلرکوں اور سٹور کیپروں کی بھرتی کے لئے ایک امتحان مقابلہ ۲۰ مارچ ۱۹۳۳ء ہندوستان اور برما کے ہر ایک ملٹری ڈسٹرکٹ اور انڈیپنڈنٹ بریگیڈ ایریا میں منعقد ہوگا۔ امیدواران کے لئے ضروری ہے کہ وہ میٹریکولیشن۔ سکول فائینل سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا اس کے مساوی کوئی امتحان پاس ہوں۔ یکم مارچ ۱۹۳۳ء کو ان کی عمر ۲۳ سال دس ماہ سے زائد نہ ہو۔ ۱۲۔ دسمبر ۱۹۳۲ء کے سول اینڈ ملٹری گزٹ میں اس ملازمت کی تفصیلات شائع ہوئی ہیں۔ ان کے مطابق دس فروری ۱۹۳۳ء سے قبل تمام درخواستیں قریبی Military District کے D.S.T. کے نام پہونچ جانی چاہئیں۔ پانچ روپیہ فیس داخلہ ہوگی۔

ہائیڈرو الیکٹرک ڈیپارٹمنٹ میں خالی اسامیاں

مارچ۔ اپریل ۱۹۳۳ء میں ہائیڈرو الیکٹرک ڈیپارٹمنٹ پنجاب میں کلرکوں اور بجلی کا کام جاننے والوں کی بہت سی جگہیں خالی ہونے کی امید ہے ملازمت کے خواہشمند احباب اس محکمہ کے قریبی دفتر میں جو مختلف مقامات پر کھولے جا رہے ہیں۔ درخواستیں دیں اور کوشش کریں۔

تائید احمدیت میں ایک تازہ نشان

یوں تو مخالفین شروع سے ہی مامورین اور ان کی جماعتوں کی مخالفت ہر رنگ میں کرتے چلے آئے ہیں۔ چنانچہ قرآن کریم ان کی شرارتوں کے قصوں اور ان کے برے انجاموں سے بھرا پڑا ہے۔ لیکن آج کل ہماری جماعت کی مخالفت بہت تیزی سے کی جا رہی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ بھی اپنے اس فرمان مبارک کے مطابق کہ انا لننصر رسلنا والذین امنوا فی الحیوۃ الدنیا ویوم یقوم الاشھاد ہماری جماعت کی حفاظت کر رہا ہے اور ہمیشہ کرے گا۔

جماعت احمدیہ طالب پور بھنگواں بفضل خدا ایک تبلیغی جماعت ہے۔ جس کے [illegible] ان پڑھ احمدی بھی بارہا مخالف مولویوں کے دانت کھٹے کر چکے ہیں۔ لیکن ہماری بڑھتی ہوئی تبلیغ کی روک تھام کے لئے مخالفین نے تیسرے سال سے ایک جلسہ سالانہ مقرر کیا ہوا ہے۔ ہر سال مخالف مولویوں کو بلا کر احمدیت کے خلاف لیکچر دلائے جاتے ہیں۔ ہم بھی بفضل خدا اپنا جلسہ سالانہ انہی ایام میں کرکے ان کے بداثرات کو دور کرتے رہتے ہیں۔ اس سال بھی ۹-۱۰ اکتوبر کو جلسے ہوئے۔ اور مناظرہ بھی امکان نبوت پر ہوا۔ مخالفین نے جلسہ کے بعد عام طور پر اعلان کر دیا۔ کہ اب بھنگواں یا اس علاقہ سے کوئی احمدی نہیں ہوگا۔ حالانکہ اس سے پہلے بھی ہر سال کئی ایک دوست جلسہ کے بعد احمدی ہوتے رہے ہیں۔ اور اس جلسہ کے نتیجہ کے طور پر بھی ایک احمدی تو جلسہ کے دن ہی ہو گیا۔ اور دوسرا پانچ دن بعد یعنے ۱۵ اکتوبر کو ہوا۔ دوسرے احمدی یعنے مسمی اللہ دتا قوم جٹ ساکن بھنگواں کو مخالفوں نے ہر طرح ڈرایا۔ اور دھمکایا۔ اور اس سے کہا گیا۔ کہ اگر تو نے احمدی ہو ہی جانا ہے۔ تو دو تین مہینے کے بعد ہو جائیو۔ ابھی ہم نے ۲۰۰ روپیہ مولویوں کو دیا ہے۔ ہمیں سخت شرم آتی ہے۔ لیکن بفضل خدا وہ باوجود مخالفین کی پوری کوشش کے صداقت پر ثابت قدم رہا۔ اس پر مخالفین اسکو نقصان پہنچانے لگے۔ چنانچہ اعلان کیا گیا کہ جو ۲۰۰ روپیہ ہم نے مولویوں کو جلسہ میں دیا ہے۔ وہ سب اللہ دتا سے پورا کرنا ہے۔ اللہ دتا کی ہل۔ اس کا سہاگہ چوری اٹھا لیا گیا۔ پھر اس کی فصل چوری کاٹنی شروع کر دی گئی۔ اور ہر رات کو اس کی فصل چوری چھپے مخالفین کاٹتے رہے۔ لیکن بفضل خدا وہ ثابت قدم رہا۔ اور اس نے بھی اعلان کر دیا۔ کہ تم تو میری فصل وغیرہ چوری کاٹتے ہو۔ اگر مجھے جان سے بھی مار دو۔ تب بھی میں احمدیت سے نہیں ہٹوں گا۔ اللہ دتا نے جو فصل مخالفین سے بچ رہی وہ کاٹ کر گاہنے کے لئے کھلیاں لگایا۔ مخالفین نے ارادہ کر لیا۔ کہ اس کا کھلیاں ہی رات کو چوری اٹھا لیا جائے۔ چنانچہ ۴ نومبر کی رات کو مخالفین کے بارہ آدمی جمع ہو کر کھلیاں اٹھانے کے لئے روانہ ہوئے۔ اللہ دتا بھی ذرا پرے ہٹ کر رات کو کھلیاں کی حفاظت کر رہا تھا جب اس نے دیکھا۔ (رات چاندنی تھی) کہ مخالفین کھلیاں اٹھانے کے لئے آ رہے ہیں۔ تو وہ اکیلا ہونے کی وجہ سے گاؤں کو بھاگ آیا۔ اور آ کر اس نے دیگر احمدیوں کو خبر کی۔ احمدی فوراً اس کی مدد کے لئے کھڑے ہو گئے۔ اور کھلیاں کی طرف چل دیئے۔ جب وہ کھلیاں کے پاس گئے۔ تو دیکھا۔ کہ مخالفین چند قدم کے فاصلہ پر لاٹھیوں وغیرہ سے مسلح ہیں۔ احمدیوں کے وہاں پہنچنے کے بعد وہ مخالفین تھوڑی دیر وہاں ٹھہر کر چپکے سے واپس گاؤں کو چلے آئے۔ پھر احمدی بھی چلے آئے۔ اور صبح ہوتے ہی اللہ دتا کا کھلیاں گاہ کر شام کو غلہ اس کے گھر پہنچا دیا گیا۔ صبح مخالفین نے خود ہی اظہار کیا۔ کہ جب ہم کھلیاں کے پاس رات کو پہنچے۔ تو ہمیں دو سفید کپڑوں والے آدمی کھلیاں سے تھوڑی دور کھڑے نظر آئے۔ جن کے پاس بندوقیں تھیں۔ اور بندوقوں کی نالیاں ہمیں چاندنی رات میں چمکتی ہوئی دکھائی دیتی تھیں۔ ان میں سے کبھی ایک بیٹھ جاتا۔ اور کبھی دوسرا کھڑا ہو جاتا۔ ہمیں پورا یقین ہو گیا۔ کہ یہ چودھری نذیر احمد کے لڑکے بشیر احمد اور شریف احمد ہیں۔

جلسہ سالانہ کا روح پرور نظارہ

ترقی فضلِ حق سے دمبدم ہے ۔ زمینِ قادیاں اب محترم ہے
خدا کا فضل ہے چھوٹی سی بستی ۔ ہجومِ خلق سے ارضِ حرم ہے
چلی آتی ہے دنیا ہر طرف سے ۔ اسی جانب اٹھا اب ہر قدم ہے
وہی بستی جو گمنامی میں گم تھی ۔ اسی کا سب سے اونچا اب علم ہے
ہے بیشک فرضِ حجِ کعبۃ اللہ ۔ زیارتِ قادیاں کی بھی اہم ہے
عرب نازاں ہے گر ارضِ حرم پر ۔ تو ارضِ قادیاں فخرِ عجم ہے
بفضلِ ایزدی جلسہ ہمارا ۔ برائے تشنگاں ابرِ کرم ہے

فنا ہو جاؤ گے اے دشمنو تم ۔ عنادِ احمدیت ایک سم ہے
نشانوں پر نشاں دیکھے ہیں تم نے ۔ اگر اب بھی نہ مانو تو ستم ہے
خدا کا قہر ہوگا تم پہ نازل ۔ ازل سے یہ نوشتوں میں رقم ہے
جہاں باطل ہو چکنا چور گر کر ۔ ہمارا ان چٹانوں پر قدم ہے

مسیحا پھر ترے مہماں آئے ۔ معزز محترم انساں آئے
تقدس کا جہاں قائل ہے جنکی ۔ یہاں وہ صاحبِ عرفاں آئے
دبائی ہیں بغل میں گر حدیثیں ۔ تو ہاتھوں میں لئے قرآں آئے
مسیحا سر کے بل چلکر گھروں سے ۔ ترے دیوانے اور مستاں آئے
بہت تکلیفیں رستے میں اٹھائیں ۔ مگر شاداں اور فرحاں آئے
یہ بنگالی ہیں گر تو وہ ہیں سندھی ۔ یہ کشمیری ہیں وہ افغاں آئے
بہت آئے قریشی اور مرزے ۔ ہزاروں شیخ و سید خاں آئے
یہ شامی ہیں تو یہ مصری و رومی ۔ بہت از سرحدِ ایراں آئے
غرض ہر ملک سے آئے ہیں مہماں ۔ جزائر کے بھی ہیں ہیں سکاں آئے
تجھے اے دشمنِ ناداں خبر کیا ۔ کہ کیوں ہیں یہ سبھی مہماں آئے
یہ پروانے سبھی اسلام کے ہیں ۔ یہ سارے سیکھنے قرآں آئے
ابھی کر دیں گے قرباں اپنی جانیں ۔ خلافت کا اگر فرماں آئے

خاکسار
ظفر محمد مولوی فاضل قادیان

مبارک ہو لوگو۔ یہ جلسہ مبارک

یہ نظارہ کس بزم کا دیکھتے ہیں ۔ کہ جس میں نشانِ خدا دیکھتے ہیں
مبارک ہو لوگو! یہ جلسہ مبارک ۔ محبت سے مجمع بھرا دیکھتے ہیں
بڑھے کیوں نہ جامِ محبت کی خواہش ۔ بھرا خم جو ساقی! ترا دیکھتے ہیں
مسیحا! یہ کیا حسنِ دلکش ہے تیرا ۔ حسینوں کو جس پر فدا دیکھتے ہیں
بیاضِ جبیں مطلعِ صبحِ صادق ۔ نگاہیں مجسم حیا دیکھتے ہیں
پڑے در پہ رہتے ہیں جو تیرے عاشق ۔ اسی میں خدا کی رضا دیکھتے ہیں
نہ دیکھے تجھے کوئی دشمن نہ دیکھے ۔ تجھے اہلِ صدق و صفا دیکھتے ہیں
ہمیں قادیاں میں ہی رہنا ہے موزوں ۔ موافق یہاں کی ہوا دیکھتے ہیں
دکھاتی ہے نظارۂ طور انکو ۔ کبھی جو بھی اس کی فضا دیکھتے ہیں
یہاں کس طرح ہو رہا ہے اضافہ ۔ جو ہر روز رونق سوا دیکھتے ہیں
جو آتا ہے مہماں! تو بس چلا آتا ۔ تمہاری طرف ہم سدا دیکھتے ہیں
جو بیگانہ آتا ہے گھر میں ہمارے ۔ اسے اپنا ایک آشنا دیکھتے ہیں
ہمیں ہیں برابر فقیر و تونگر ۔ کبھی اک کبھی دوسرا دیکھتے ہیں
جو ہیں دیکھتے لوگ کیا کیا تماشا ۔ وہ یاں روح کی بھی غذا دیکھتے ہیں
کہیں راہرو کی خبر لائے ہم کو ۔ تری رہگذر کو صبا! دیکھتے ہیں
مئے پاک و ساقی و آدابِ مجلس ۔ یہ منظر بھی کیا خوشنما دیکھتے ہیں
یہ آیا کہاں سے ہے مضمون قدوسی ۔ کچھ انداز اس میں نیا دیکھتے ہیں

اگر آپ انگریزی میں لائق بننا یا اپنے بچوں کو لائق بنانا چاہتے ہیں

تو آج ہی ایک کارڈ لکھ کر کتاب انگلش ٹیچر منگوا لیجئے۔ یہ کتاب انگریزی گرامر گفتگو ترجمہ اور کتابت وغیرہ میں بہت جلد لائق بنادیگی۔ اور امتحان میں کامیاب ہونے کا یقین کامل دلائیگی۔ دیکھئے جناب شیخ محمد حسین صاحب سب جج حصار کیا فرماتے ہیں، "میں نے جدید انگلش ٹیچر کو بچوں کے لئے نہایت مفید پایا ہے۔ براہ کرم دو اور کتابیں بھیج کر ممنون فرمائیں۔" شکریہ ہے۔

جناب ایم عبد اللہ صاحب تحلی مدراس لکھتے ہیں۔ آپ کی کتاب انگلش ٹیچر کے پڑھنے سے میں میٹریکولیشن سکول لیونگ کے امتحان میں اچھے نمبروں سے پاس ہوگیا ہوں واقعی آپ کی کتاب موتیوں میں تولکر لینے کے قابل ہے۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ علاوہ محصولڈاک

اگر ایک لائق استاد کی طرح جلد اور نہایت آسانی سے انگریزی نہ سکھائے۔ تو کل قیمت واپس منگوالیں

نوٹ:۔ جلسہ سالانہ پر یہ کتاب اپنے بکڈپو سے خرید کر کے محصول ڈاک سے بچیں۔

قمر برادرز (جدید الف) شملہ

ہومیو پیتھک و بائیو کیمک ادویات

تازہ بتازہ سٹاک اور ارزاں ترین نرخ

فہرست مفت

ہومیو پیتھک میگزین باتصویر

طب جرمنی کا بہترین اردو رسالہ

سالانہ چندہ۔ ایک روپیہ۔ نمونہ مفت

ہومیو پیتھک سٹورز اینڈ ہاسپٹل ۹ہم۔ فلیمنگ روڈ لاہور

ٹیلیفون نمبر ۱۲۷

ایک بہترین موقع کی سکنی اراضی

قادیان کی نئی آبادی کے ایک بہترین حصہ میں اسوقت زیر فروخت ہے

قیمت بالاقساط بھی ادا کی جاسکتی ہے

اور نقد یکمشت قیمت ادا کرنے والے خریداروں کیلئے

یکم جنوری ۳۳ء تک ۲۰ فیصدی رعایت رکھی گئی ہے

یہ زمین ایک مربع کی شکل پر محلہ دارالعلوم میں گرل ہائی سکول و کالج اور تعلیم الاسلام ہائی سکول و جامعہ احمدیہ کے درمیان محلہ دارالرحمت کے مشرق میں بڑی سڑک پر واقع ہے۔ ہر چار کنال کے ٹکڑے کے چاروں طرف پندرہ پندرہ اور دس دس فٹ کے راستے رکھے گئے ہیں۔ نرخ برلب سڑک ۱۲ اور اندرون محلہ ۱۰ فی مرلہ مقرر ہے۔ اور نقد یکمشت قیمت کی ادائیگی کی صورت میں یکم جنوری ۳۳ء تک رعایتی شرح علی الترتیب ۸ اور ۶ فی مرلہ ہوگی۔ چونکہ یہ قطعات آبادی کے اندر ایک بہترین موقعہ پر ہونیکے علاوہ اس وقت ایک خاص ضرورت کی بناء پر بالکل ارزاں نرخ پر فروخت کئے جارہے ہیں۔ اس لئے خواہشمند احباب جلد سے جلد اس موقعہ سے فائدہ اٹھالیں۔ ورنہ پھر ایسا موقعہ میسر آنا مشکل ہے۔ ان قطعات کے علاوہ اس وقت قادیان کی نئی آبادی کے دوسرے محلوں دارالفضل۔ دارالرحمت و دارالبرکات میں بھی بعض اچھے اچھے موقع کے پرائیویٹ قطعات قابل فروخت موجود ہیں۔ جن کی تفصیل اور قیمتیں بالمشافہ یا خط و کتابت کے ذریعہ دریافت کی جاسکتی ہیں۔

ریلوے روڈ پر ایک بہترین قطعہ اراضی

جس میں ایک مکان اور چھ دوکانیں تیار ہوسکتی ہیں۔ یہ قطعہ ۲۳ مرلہ ۱۵ فٹ کا ہے۔ ایک طرف ریلوے روڈ ہے۔ ایک طرف ریلوے روڈ میں سے نکلنے والا بیس فٹ کا بازار۔ اور ایک طرف ۱۰ فٹ کی گلی ہے۔ ریلوے روڈ والا ضلع ۱۱۰ فٹ کچھ اوپر کا ہے۔ اور بیس فٹ کے بازار والا ضلع ۱۲۵½ فٹ کا ریلوے روڈ پر آٹھ آٹھ مرلہ کچھ اوپر کی دو دوکانیں بن سکتی ہیں۔ جن میں سے ہر ایک ۶۰ × ۳۰ فٹ کچھ اوپر کی ہوگی۔ اور ان کے علاوہ ۲۰ فٹ کے بازار میں دو دو مرلہ کی چار دوکانیں تیار ہوسکتی ہیں جن میں سے ہر ایک ۱۵ × ۳۰ فٹ ہوگی۔ اور گلی میں ۴۰ × ۳۰ فٹ یعنی آٹھ مرلہ کا ایک عمدہ مکان تیار ہو سکتا ہے۔ سالم قطعہ کی قیمت بالمقطع گیارہ سو بیس روپیہ مقرر ہے۔

المشتہر:۔ خاکسار محمد احمد مولوی فاضل (پسر مولوی محمد اسمٰعیل صاحب) قادیان

لڑکی سے لڑکا

ایام حمل میں ۹ ہفتے تک جبکہ جنین کچی حالت میں ہوتا ہے۔ اے۔ ڈی ڈھلن صاحب ایم۔ اے آر۔ ایس آئی وغیرہ لنڈن کی تیار کردہ مجرب و اکسیر مسودہ تین گولیاں کھلائیں۔ جراثیم نرینہ غالب اور مادینہ مغلوب ہوکر بفضلہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہوگا۔ ضرور تمند فائدہ اٹھائیں۔ قیمت برائے نام پانچ روپیہ احمدی دوستوں کو دسمبر تک مزید رعایت ہوگی۔ قیمتی تصادیق موجود ہیں۔ المشتہر

ایم نواب الدین مینجر جبوب اولاد نرینہ میاں محلہ بٹالہ ضلع گورداسپور

گولڈوین واقعی مفید

گولیاں ہیں میں نے خود استعمال کی ہیں۔ بیخطا۔ اور واقعی مفید مقوی گولیاں ہیں۔ ایک شیشی اور بھیجدیں حکیم غلام حسین شاہ از میانہ گوندل۔ آپ کی گولڈوین گولیوں کو میں نے خود استعمال کرکے دیکھا ہے بہت مفید پایا ایک اور شیشی بھیجدیں۔ فضل محمد خاں از راولپنڈی۔ احباب کرام آپ بھی استعمال کرکے تجربہ کریں۔ قیمت ساڑھے پانچ روپیہ معہ محصولڈاک۔ مینجر شفاخانہ دلپذیر بسلانوالی ضلع سرگودھا

اطلاع عام

جن احباب کو قادیان میں مکان بنوانے کی ضرورت ہو۔ یا اپنے مکان یا زمین کی حفاظت کی ضرورت ہو۔ وہ مولوی فضل الٰہی صاحب مہاجر قادیان کے ساتھ خط و کتابت کریں۔ مولوی صاحب ایسے کاموں میں تجربہ کار اور دیانتدار اور محنتی خیرخواہی سے کام کرنیوالے ہیں۔ میرا مکان بھی انہوں نے بنوایا تھا۔ اور بعض دیگر احباب نے بھی ان کے ذریعہ مکان بنوائے ہیں۔ سب ان کے کام کے مداح اور مشکور ہیں۔ لہذا فائدہ عام کے واسطے اطلاعاً یہ اعلان شائع کیا جاتا ہے۔

(مفتی) محمد صادق۔ قادیان

ضرورت رشتہ

ایک نیک با اخلاق۔ تندرست۔ خاندانی صوم و صلوٰۃ کا پابند احمدی کے لئے رشتہ کی ضرورت ہے جسکی عمر ۲۱ سال ہے۔ اور وہ بیرسرکار اپنا ذاتی بوٹ اینڈ شوز کا کارخانہ بنام سرادہ بوٹ ہاؤس اچھے پیمانے اور معقول نفع پر چلا رہا ہے) لڑکی تعلیمیافتہ امور خانہ داری سے بخوبی واقف نیک مزاج اور تندرست ہو۔ درخواست پر بعد خط و کتابت فوٹو بھی روانہ کیا جاسکتا ہے۔

نیازمند:۔ خلیل الرحمٰن سکرٹری مالی انجمن احمدیہ نیو المنڈی آگرہ

نصیر بک ایجنسی قادیان کی کتابوں کی لسٹ

رعایت سے فائدہ اٹھاؤ

نئی کتابیں

اسلام کی پہلی کتاب:۔ میں نے اسلام کی پہلی کتاب جس کو مولوی محمد عنایت اللہ صاحب کتب فروش قادیان نے شائع کیا ہے پڑھا ہے۔ یہ کتاب چھوٹی تقطیع پر چھپی ہے۔ لکھائی چھپوائی اچھی ہے۔ مضامین بھی اچھے ہیں۔ میرے خیال میں یہ رسالہ بچوں کے لئے بہت مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مولوی صاحب کو جزائے خیر دے۔ اور اس رسالہ کو قبولیت بخشے۔ آمین۔ خاکسار (حضرت مولانا) شیر علی عفی عنہ

مولوی محمد عنایت اللہ تاجر کتب قادیان نے بچوں کے لئے جو اسلام کی پہلی کتاب شائع کی ہے۔ اس کی ترتیب اور معلومات اور سلاست عبارت قابل تعریف ہے۔ تمام اسلامی مدارس میں اس کا اجراء بہت مفید ہوگا۔ بلکہ نو مسلموں کے واسطے بھی یہی کتاب بابرکت ثابت ہوگی۔ (حضرت مفتی) محمد صادق عفی عنہ

مولوی عنایت اللہ صاحب تاجر کتب قادیان نے بچوں کے لئے "اسلام کی پہلی کتاب" مصنفہ مولوی محمد شریف صاحب مولوی فاضل اور ترمیم کردہ مولوی اللہ دتا صاحب مبلغ حیفا (فلسطین) شائع کیا ہے۔ اس کتاب میں مولوی محمد شریف صاحب نے نہایت آسان اور سادہ الفاظ میں اسلام کے تمام ضروری عقائد کو بیان کر دیا ہے۔ خدا تعالیٰ کی ہستی۔ انبیاء، کتب قیامت۔ وغیرہ سب عقائد کے متعلق بچوں کی استعداد کے مطابق مولوی صاحب موصوف نے ضروری مسالحہ مہیا کر دیا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق دو مختصر مضامین نہایت دل آویز پیرائے میں بھی درج ہیں۔ بچوں کو ہر روز کی زندگی میں کن ہدایات پر عمل پیرا ہونا چاہیئے۔ ان کو بھی نمبر وار قرآن کریم اور احادیث شریفہ سے نقل کر کے درج کیا ہے۔ کتاب ۳۲ صفحے کی ہے قیمت ۲ر فی کاپی ہے۔ میں سمجھتا ہوں۔ کہ ۱۲ برس کی عمر تک کے بچوں کے لئے یہ نہایت ہی مفید کتاب ہے۔

خاکسار۔ غلام فرید ایم۔ اے (ایڈیٹر ریویو آف ریلجنز انگریزی)

اس سے قبل مجھے ایسی کتاب جو اس موضوع پر ہو۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لٹریچر سے نظر نہیں پڑی۔

(مولوی عبدالرحمٰن مولوی فاضل مدرس مدرسہ احمدیہ)

قادیانی لعل ار۔ پنجابی نظم دوبارہ لوگوں کے اصرار پر چھاپی گئی ہے۔ جگ وچ دھماں پیا نہ مینجا تیریاں دو پیسے پیو پکھ ٹیک ڈو بیاں [illegible] جگ شان آئی آکے مصنفہ گیانی شیر سنگھ۔ احمدی۔ دو پیسے

وہ کتابیں جن کی قیمت دو تہائی لیجائیگی

نیزہ احمدی ۳ر	دربار مہدی ۳ر
جنڈڑی ۱ر	حق آوازہ ۃر
اسلامی شادی ۳ر	شہادت مولوی نعمت اللہ خاں ۲ر
اقبال مہدی ۃر	کفر ترو ڑ ۲ر
مرزا صاحب مہدی ۳ر	روحانی چرخہ ۃر
گورمکھی ۃر	گھڑیال احمدی ۃر
شرعی ۃر	منارة المسیح ۃر
سہاگ نامہ ۱ر	جھوک مہدی والی ۱ر
کامن احمدی راجیکے ۱ر	شہادت نامہ منشی جھنڈے والا ۱ر
نکمی احمدی مکمل ۳ر	تحفہ قادیان ۃر

ان کتابوں کی نصف قیمت لی جائیگی

گلدستہ احمدی ار	مثنوی ثاقب ار
فراق قادیان ار	مٹھڑے بول ار
سی حرفیاں و بارہ ماہ اشرف ار	سہاگ نامہ چھوٹا ار
گلدستہ مہدی ار	انوار احمدی ار
عاقبة المکذبین ۲ر	وفات نامہ حافظ صاحب ار
تلوار مہدی ار	مہدی آگیا ار
برکات مہدی ار	سرمہ مہدی ار
مبارک بادی عبدالسلام ار	گلزار نبوت ۴ر
احمدی حربہ ار	پہچان مہدی ار
صدقے جاواں ار	احمدی نماز مترجم پسندیدہ حضرت خلیفہ اول ۵ر
موتی بازار ۸ر	انودھ موتی ۴ر
سچے موتی ۲ر	اخبار مہدی ار
گلزار محمدی ار	ماں دھی ار
قادیانی ماہی ار	سی حرفی چوہڑے اور بگوہی نکمی ار
گلدستہ احمدی ار	لکھیاں کون مٹاوے تجھ بن ۲ر
باندی احمدی ار	مہدی دی ہندی ار
شمشیر مہدی ار	نظارہ امرت سری ار
شکرہ بوچ فقیر ار	تبلیغی چٹھی ار

مکتوبات امام خلیفہ اول و اعظم کے نام ۱ر
نصائح مبلغین از خلیفہ ثانی ایدہ اللہ ۳ر
قول فیصل ۰ر — راستبازوں کی پہچان کے بیس نشان ۱ر

ان میں کوئی رعایت نہیں ہوگی

کامن احمدی مصنفہ راج بی بی صاحبہ ۲ر
ابیات بابا ہدایت اللہ ار — البرہان الصریح ۲ر
بارہ نشان مصنفہ مولانا جلال الدین شمس ۲ر — ریل نامہ ۃر
ترجمہ انگریزی [illegible] ۴ر — ۲ر ۱۰ر از ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب

متفرق

حمائل مصری ۱۴ر مجلد ولایتی چمڑا ۱۴ر۔ حمائل روسی ۱۲ر مجلد چمڑا ۳ر۔ قرآن مجید مترجم ۔ ۃر۔ حمائل مترجم عہ حمائل مترجم ترجمہ حافظ صاحب ۃر۔ چمکار محمدی نایاب ۳ر مکمل درس حضرت خلیفہ اول ۃر۔ حمائل لطرز تیسیر القرآن عہ

حمائل لاہوری ۸ر	عمدة الاحکام عہ حدیث
بلوغ المرام ۱۲ر	اربعین بشرح خمسین مترجم ۸ر
پنجسورہ مترجم ۵ر	دینیات کا رسالہ ۱ر
تحفہ گولڑویہ عہ	کتاب البریہ عہ
کشتی نوح ۶ر	ضرورت الامام ۴ر
لیکچر لاہور ۲ر	تقریر اور خط ۳ر
ازالہ اوہام عہ و عہ	فتح اسلام ۴ر
توضیح مرام ۴ر	سرمہ چشم آریہ ۸ر

درثمین رو دو نہایت خوشخط فوٹو والی ۴ر

درس القرآن فرمودہ حضرت خلیفة المسیح الثانی ایدہ اللہ ۹ر

کیفیت وید ۵ر	انیسویں صدی کا مہرشی عہ
صاعقہ ذوالجلال ہر دو حصہ ۷ر	آریہ پتیتھ کا فوٹو ۴ر
عیسائیوں کی دیانتداری کا نمونہ ار	ویدوں کے سربستہ راز ۴ر رعایتی ۲ر
اسلامی اصول کی فلاسفی فوٹو والی ۴ر	عظمت القرآن ار

متن تبلد عہ۔ کسر صلیب ہر دو حصہ اصلی قیمت ۴ر رعایتی ۲ر

البطال الوہیت مسیح ۲ر

ایک عیسائی نو مسلم کا زبردست مضمون ار	لوح المہدی رنگدار ار
عبرت مذہبی ناول ۴ر	سلک مروارید حصہ ۲ ۶ر
تفہیمات ربانیہ عہ	تجلیات رحمانیہ ۶ر
تفہیمات الٰہیہ ۴ر	تعلیم خاتون ۴ر اخلاق خاتون ار

علماء ازمنہ ہر سہ حصہ فی حصہ ۴ر احمدی جنتری ۲ر

مولوی عنایت اللہ مالک نصیر بک ایجنسی نے جو ایک کتاب مؤلفہ مولوی محمد شریف صاحب اور ترمیم کردہ مولوی اللہ دتا صاحب جالندھری فاضلان پنجاب یونیورسٹی و مبلغان سلسلہ عالیہ احمدیہ شائع کی ہے۔ میں نے اس کو پڑھا ہے اس کتاب میں آسان طریق سے بچوں کی واقفیت کے لئے عقائد اسلام اور اعمال صالحہ کے متعلق بحث کی گئی ہے۔ اس سے قبل مجھے ایسی کتاب جو اس موضوع پر ہو سلسلہ احمدیہ کے لٹریچر سے نظر نہیں پڑی۔ خدا تعالیٰ نے ہر دو مبلغان کو اور مولوی عنایت اللہ کو توفیق عطا کرے۔ کہ اس کا دوسرا حصہ بھی سلسلہ کے بچوں کی بہبودی کی خاطر جلد شائع کر سکیں۔ (مولوی عبدالرحمٰن مولوی فاضل مدرس مدرسہ احمدیہ۔ قیمت ۲ر ایک روپے کی دس۔ اس کے علاوہ ہر قسم کے قرآن مجید و سیپارے بھی مل سکتے ہیں۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

آل انڈیا ایجوکیشنل کانفرنس کا سالانہ اجلاس ایام کرسمس میں بمقام لاہور منعقد ہونے والا تھا۔ لیکن وہاں چونکہ ان دنوں چیچک کا سخت زور ہے۔ اس لئے اجلاس کو ایسٹر کی تعطیلات پر ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اس عرصہ میں مجلس استقبالیہ اپنا کام جاری رکھیگی۔

بنگال کے ہندو رہنماؤں کی ایک کانفرنس ۱۸ دسمبر کو کلکتہ میں منعقد ہوئی۔ جس میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ انہیں الہ آباد کانفرنس کے فیصلے منظور نہیں ہیں۔

بنگال کے ایک ضلع مالدہ سے ایک عجیب خبر آئی ہے۔ اس علاقہ کے سنتھالوں نے جو ہندوستان کے قدیم باشندے اور جنگلوں میں رہتے ہیں۔ ۱۰ دسمبر کو اکٹھے ہو کر پانڈوا کی قدیم تاریخی مسجد پر قبضہ کر لیا۔ اور منبر پر پوجا کی رسوم ادا کرنا شروع کر دیں۔ یہ لوگ تیر کمان اور تلواروں سے مسلح تھے اور کہ رہے تھے۔ کہ ہندو راج قائم کرینگے تو ہم اس مسجد کو بطور قلعہ استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ پولیس نے آ کر انہیں منتشر کیا۔ لیکن پانچ روز بعد وہ پھر جمع ہو گئے۔ افسر بھی پولیس کی جمعیت کے ساتھ پہنچ گئے۔ لیکن ہزار کوشش کے باوجود وہ مسجد چھوڑنے پر آمادہ نہ ہوئے۔ آخر گولی چلانی پڑی۔ جس میں تین سنتھال مقتول اور چار زخمی ہو گئے۔ باقی بھاگ گئے۔ اس عجیب و غریب واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ان جاہل لوگوں کو بھی ہندو اپنی عیاری کے ذریعہ مسلمانوں کے خلاف صف آرا کرنے کے کامیاب منصوبے کر رہے ہیں۔

گورنر پنجاب کے پرائیویٹ سکرٹری نے ان کی طرف سے ایک پیغام شائع کیا ہے کہ موجودہ وقت میں اخراجات میں تخفیف کے ذرائع اختیار کرنا ہر شخص کے لئے ضروری ہے۔ کرسمس اور سال نو کے پیغامات کارڈوں اور تاروں کے ذریعہ جو لوگ ہز ایکسی لنسی کو بھیجا کرتے ہیں۔ ان کے متعلق ہز ایکسی لنسی کی خواہش ہے کہ اس سال نہ بھیجے جائیں۔ جب تک اقتصادی حالات بحال نہ ہو جائیں۔ ایسے تمام غیر ضروری مصارف سے احتراز کرنا چاہیئے۔

جرمنی کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ سابق قیصر جرمنی کو یہاں آنے کی ممانعت کا جو قانون ہے۔ وہ منسوخ کر دیا جائے۔ چنانچہ اب انہیں وہاں آنے میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہوگی۔

زمیندار اخبار سے تین ہزار روپیہ کی جو ضمانت حکومت نے لی تھی۔ اس میں سے ۲ ہزار روپیہ پریس ایکٹ کے ماتحت ضبط کیا گیا ہے۔ اور اس کی اطلاع ۲۱ دسمبر کو مالکان کو باضابطہ دی گئی۔ ضبطی ایک مضمون کی بنا پر ہوئی ہے۔ جو ۱۴ نومبر کو بعنوان "صوبہ کی پولیس کی شکایات" شائع ہوا تھا۔

دارالعوام لندن میں ۲۱ دسمبر کو عین اس وقت جبکہ بیکاروں کے لئے ایک کروڑ بیس لاکھ پونڈ کی رقم مخصوص کر دینے کا سوال زیر غور تھا۔ اور صدر اعظم بذریعہ لاسلکی بیکاروں کو ملازمت دینے کے لئے اپیل کر رہے تھے۔ بیکاروں کا ایک جلوس زبردستی دارالعوام کے اندر گھس گیا۔ لیکن پولیس نے پر امن طریق پر اسے منتشر کر دیا۔

بنگال گورنمنٹ نے قانون انسداد دہشت انگیزی کے ماتحت ڈھاکہ اور چٹاگانگ کی کمشنریوں میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور اس سے اوپر تمام پولیس افسروں اور فوجی کپتانوں اور ان سے اوپر کے تمام افسروں کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے اختیارات دیدیئے ہیں۔

پنجاب گورنمنٹ کے غیر معمولی گزٹ میں ۱۷ دسمبر کو اعلان کیا گیا ہے کہ آرڈی ننس کی دفعہ ۲، ۳، ۴، ۵، ۱۵ اضلاع لاہور، امرتسر، ہوشیار پور اور لائلپور میں نافذ کر دی گئی ہیں۔

جلسہ کے دنوں میں نمائش

اور فروخت کے لئے احمدیہ کارخانہ کی

مختلف مشین سیویاں نکلی پلیٹڈ، مشین قیمہ وغیرہ احمدیہ چوک، قادیان میں رکھی جائینگی۔ اوقات جلسہ سے پہلے اور بعد تشریف لا کر ملاحظہ کر کے خرید کیجئے۔ بہتر اور قابل دید تحفے ہیں۔ آہنی رہٹ، آہنی خراس، آہنی ہل، نیشکر کے بیلنہ جات۔ چارہ کترنے کی مشین۔ زراعتی آلات و دیگر مشینری کیلئے ہماری نئی فہرست مفت طلب فرمائیں۔ اصلی و اعلیٰ مال منگانے کا قدیمی پتہ۔ ایم۔ اے۔ رشید اینڈ سنز انجینئرز بٹالہ (پنجاب)

نارتھ ویسٹرن ریلوے نوٹس

پہلی جنوری ۱۹۳۲ء سے لاہور اور پٹھانکوٹ کے درمیان آنے اور جانیوالی حسب ذیل ریل گاڑیوں میں پٹھان کوٹ سے لاہور آنے اور لاہور سے پٹھانکوٹ جانے میں اول درجے۔ دوسرے درجے۔ درمیانی درجے اور تیسرے درجے کے ڈبے براہ راست نہیں چلینگے۔

لاہور سے پٹھان کوٹ

لاہور	روانگی	۶ بجے صبح	۴۳ ڈاؤن
امرت سر	آمد	۷-۲۴ "	"
	روانگی	۷-۴۰ "	۳۴۲ "
پٹھانکوٹ	آمد	"	"

پٹھان کوٹ سے لاہور

پٹھان کوٹ	روانگی	۶ بجے شام	۳۰۹ اپ
امرت سر	آمد	۸-۵۵ "	
"	روانگی	۹-۶ "	۳۳ اپ
لاہور	آمد	۱۰-۳۰ "	

چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ
ہیڈ کوارٹر لاہور
۱۹ دسمبر ۱۹۳۱ء

ہومیو پیتھک علاج

ہومیو پیتھک علاج میں اللہ تعالیٰ نے مخلوق کیلئے بے انتہا فوائد رکھے ہیں۔ قلیل دوا زیادہ فائدہ۔ روپیوں کا کام پیسوں، سالوں کا کام دنوں اور گھنٹوں میں ان ہی دواؤں سے ہوتا ہے۔ سینکڑوں ڈاکٹروں کی تجربات ہزاروں مریضوں پر تجربہ کر کے ایک ایک دوا کا جسم کے ہر عضو پر اثر اور علامات معلوم کرنیکے بعد عوام کے فائدے کیلئے پیش کیگئی ہیں۔ کھانے میں مزیدار۔ زود اثر بیضرر۔ بیماری کو جڑ سے کاٹنے والی۔ تیمار داروں کو بچانیوالی۔ پھوڑے۔ اور بیرونی تکالیف کو بلا تکلیف اور بلا اپریشن صرف مرہم ٹھیک کرتی ہیں۔ دنیا میں مقبول مایوس العلاج بفضل خدا صحتیاب ہوئے ہیں۔ شافی خدا ہے۔ امراض مخصوصہ مردمان کیلئے بہترین ادویات موجود ہیں۔ مستورات کے لیئے ان دواؤں سے افضل دوسری ادویات ہو ہی نہیں سکتیں۔ بچوں کیلئے تو عموماً دوسرے ڈاکٹر بھی یہی دوائیں دیتے ہیں۔ کیسا ہی مرض ہو۔ مختلف علاج اور پیٹنٹ دوائیں کھا کر مرض کو پیچیدہ نہ بنا لیئے۔ ضرورتمند آج ہی پوری کیفیت مرض کی ارسال کریں۔ انشاء اللہ مفید اور قابل تعریف پائیں گے۔ پتہ۔ ایم ایچ احمدی بیری اکبر پور کانپور

تین باموقعہ قطعات اراضی

ایک قطعہ مولوی عبد المغنی صاحب کے نو تعمیر مکان کے پاس نواح دارالانوار۔ ایک قطعہ بہشتی مقبرہ روڈ پر قریب پل سے مشرق۔ ایک قطعہ بر لب سڑک بٹر قریب گرلز سکول محلہ دارالرحمت اہل جماعت مولوی حکیم قطب الدین صاحب عطار سے بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت تصفیہ کر لیں۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی